UNIT 02

Responsibility of the Youth in Nation-Building (قومی تعمیر میں نوجوانوں کی ذمہ داری)

(Excerpts from the speech of Quaid-e-Azam delivered at the Dhaka University Convocation on 24th March 1948)

(قائداعظم کے خطبے سے اقتباسات جو ڈھاکہ یونی ورسٹی کے کنووکیشن میں 24 مارچ 1948 کو دیا گیا)

سبق کا تعارف

اس سبق میں 24 مارچ 1948 کو ڈھاکہ یونی ورسٹی کی کنووکیشن تقریب کے اپنے خطاب میں، قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ اپنی ریاستی ذمہ داریوں کی وجہ سے باقاعدہ تعلیمی خطاب نہ کر پانے کی معذرت کرتے ہوئے طلبہ کو راہ نمائی فراہم کرنے کا اپنا وعدہ پورا کرتے ہیں۔ انھوں نے واضح کیا کہ بحیثیت سربراہ مملکت وہ ان کے خیر خواہ ہیں، اور گریجویٹس کو مبارک باد دیتے ہوئے انھیں آزاد پاکستان میں اپنے کیریئر کا آغاز کرنے کے امتیاز کی یاد دہانی کرائی۔ قائد نے قوم کی تعمیر کے مسائل بیان کیے، جن میں آزادی کی جدوجہد کے مقابلے میں حکمرانی کا زیادہ مشکل عمل اور پاکستان کی پہلے بحرانوں جیسے مہاجرین کی بحالی اور ہندوستان کی مخاصمانہ کارروائیوں کے خلاف مزاحمت کی مثال دینا شامل ہیں۔ انھوں نے طلبہ پر ایک طرف تعلیمی توجہ برقرار رکھتے ہوئے قومی اثاثہ بننے کی، اور دوسری طرف غداروں اور موقع پرستوں کے خلاف چوکنا شہریت اپنانے کی دوہری ذمہ داری عائد کی۔ نوآبادیاتی ذہنیت پر تنقید کرتے ہوئے جو سرکاری نوکریوں کو ترجیح دیتی، جناح نے اس کی معاشی حدوں کو بے نقاب کیا اور نوجوانوں کو بینکاری، تجارت اور صنعت جیسے متنوع شعبوں میں مواقع تلاش کرنے کی تلقین کی۔ ایک بینکر کی تیز رفتار ترقی کی مثال دے کر، انھوں نے واضح کیا کہ پرائیویٹ سیکٹر میں شمولیت نہ صرف افراد بلکہ نوزائیدہ ریاست کے لیے بھی مفید ہو سکتی ہے، اور کلرکی کے خوابوں سے ہٹ کر کاروباری اور تکنیکی شعبوں میں جانے کی حوصلہ افزائی کی جو پاکستان کی بنیاد کو ایک ترقی یافتہ قوم کے طور پر مستحکم کر سکیں۔

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

- **What do you already know about Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah?**

آپ قائداعظم محمد علی جناح کے بارے میں پہلے سے کیا جانتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was the founding father of Pakistan and its first Governor-General. Known as the "Great Leader," he played a pivotal role in establishing Pakistan through his determined leadership and political acumen during the independence movement. Jinnah was a brilliant lawyer and a principled statesman who advocated for the rights of Muslims in British India, ultimately leading to the establishment of Pakistan as a separate nation in 1947. In his speeches, including the one at Dhaka University referenced in this lesson, he emphasized unity, discipline, and hard work as essential for nation-building. He urged the youth to move beyond colonial-era mindsets, pursue diverse careers, and contribute selflessly to the development of the new country. His vision for Pakistan was rooted in democracy, equality, and progress, making him an enduring symbol of leadership and patriotism.

قائداعظم محمد علی جناح پاکستان کے بانی اور اس کے پہلے گورنر جنرل تھے۔ وہ "عظیم راہ نما" کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انھوں نے آزادی کی تحریک کے دوران اپنی ثابت قدم قیادت اور سیاسی بصیرت کے ذریعے پاکستان کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ جناح ایک باصلاحیت وکیل اور اصول پسند سیاست دان تھے جنھوں نے برطانوی ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق کی وکالت کی، جو بالآخر 1947 میں ایک الگ قوم کے طور پر پاکستان کے قیام پر منتج ہوئی۔ اپنے خطابات میں، بشمول اس سبق میں دیے گئے ڈھاکہ یونی ورسٹی کے خطاب کے، انھوں نے اتحاد، نظم و ضبط اور محنت کو قومی تعمیر کے لیے لازمی قرار دیا۔ انھوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نوآبادیاتی دور کی ذہنیت سے آگے بڑھیں، متنوع پیشوں کو اپنائیں اور نئے ملک کی ترقی میں بے لوث حصہ ڈالیں۔ ان کا پاکستان کے لیے تصور جمہوریت، مساوات اور ترقی پر مبنی تھا، جو انھیں قیادت اور محب وطن ہونے کا پائیدار نمونہ بناتا ہے۔

stepacademyofficial.com

- **What kind of leadership qualities is he remembered for?**

قائداعظم محمد علی جناح کی کس قسم کی قیادتی صلاحیتوں کی وجہ سے انھیں یاد کیا جاتا ہے؟

Ans. Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah is remembered for his exceptional leadership qualities, which include unwavering determination, political wisdom, and integrity. He demonstrated fearless resolve in pursuing Pakistan's creation despite immense opposition, showcasing his visionary thinking and strategic planning. His principled stance on justice and equality earned him respect, while his ability to inspire masses united people toward a common goal. Jinnah emphasized discipline, selflessness, and hard work, urging citizens to prioritize national progress over personal gain. His clear communication, legal acumen, and diplomatic skills helped navigate complex challenges during Pakistan's early years. Above all, he is celebrated for his dedication to democratic values and inclusive leadership, leaving a legacy of unity and purpose.

قائداعظم محمد علی جناح کو ان کے غیر متزلزل عزم، سیاسی فراست اور دیانت داری جیسی غیر معمولی قیادتی صلاحیتوں کی وجہ سے یاد کیا جاتا ہے۔ انھوں نے شدید مخالفت کے باوجود پاکستان کے قیام کے لیے بے خوف عزم کا مظاہرہ کیا، جو ان کی دوراندیش سوچ اور حکمت عملی کی منصوبہ بندی کا ثبوت ہے۔ انصاف اور مساوات پر ان کے اصولی موقف نے انھیں عزت دلائی، جب کہ عوام کو متحد کرنے کی ان کی صلاحیت لوگوں کو ایک مشترکہ مقصد کی طرف لے گئی۔ جناح نے نظم وضبط، بے غرضی اور محنت پر زور دیا، اور شہریوں کو ذاتی مفاد پر قومی ترجیحات کو فوقیت دینے کی تلقین کی۔ ان کی واضح گفت گو، قانونی مہارت اور سفارتی صلاحیتوں نے پاکستان کے ابتدائی سالوں میں پیچیدہ چیلنجز سے نمٹنے میں مدد کی۔ سب سے بڑھ کر انھیں جمہوری اقدار اور جامع قیادت کے لیے ان کی لگن کی وجہ سے سراہا جاتا ہے، جنھوں نے اتحاد اور مقصدیت کی ایک زندہ وراثت چھوڑی۔

- **What do you think Jinnah expected from the young people of Pakistan?**

آپ کے خیال میں قائداعظم پاکستان کے نوجوانوں سے کیا توقعات رکھتے تھے؟

Ans. Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah expected the youth of Pakistan to be the architects of the nation's future, embodying self-reliance, discipline, and patriotism. He urged them to focus on rigorous studies to equip themselves with knowledge and skills, moving beyond colonial-era dependency on government jobs. He emphasised exploring fields like commerce, industry, law, and technical education to drive economic growth and innovation, rejecting divisiveness and working cohesively to strengthen the nation, especially amid post-independence challenges. He wanted youth to contribute to Pakistan's progress with honesty and dedication, putting national interests above personal gain, breaking free from outdated mindsets, and actively shaping a progressive, sovereign state. His expectations actually present a comprehensive roadmap for making Pakistan a strong and prosperous country.

قائداعظم محمد علی جناح پاکستان کے نوجوانوں سے توقع رکھتے تھے کہ وہ خود انحصاری، نظم وضبط اور حب الوطنی کے مجسم ہو کر قوم کے مستقبل کے معمار بنیں گے۔ انھوں نے نوجوانوں کو سخت علمی محنت کرنے، علم اور ہنر سے آراستہ ہونے، اور نوآبادیاتی دور کی سرکاری نوکریوں پر انحصار کی ذہنیت سے بالاتر ہونے کی تلقین کی۔ انھوں نے زور دیا کہ نوجوان تجارت، صنعت، قانون اور تکنیکی تعلیم جیسے شعبوں میں قدم رکھیں تاکہ معاشی ترقی اور جدت کو فروغ دیا جا سکے۔ انھوں نے خاص طور پر آزادی کے بعد کے چیلنجز کے دوران تقسیم پیدا کرنے والی سوچ کو مسترد کرتے ہوئے، ملک کو مضبوط بنانے کے لیے متحد ہو کر کام کرنے پر زور دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ نوجوان ایمان داری اور لگن کے ساتھ پاکستان کی ترقی میں حصہ ڈالیں، ذاتی مفاد پر قومی مفاد کو ترجیح دیں، اور فرسودہ سوچ کو چھوڑ کر ایک ترقی پسند، خودمختار ریاست کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔ ان کی یہ توقعات درحقیقت پاکستان کو ایک مضبوط اور خوش حال ملک بنانے کے لیے ایک جامع لائحہ عمل پیش کرتی ہیں۔

Text with Translation

1. "Mr. **Chancellor**, Ladies and Gentlemen, When I was approached by the Vice-Chancellor with a request to deliver the Convocation Address, I made it clear to him that there were so many calls on me that I could not possibly prepare a formal Convocation Address on an academic level with regard to the great subjects with which University deals, such as arts, history, philosophy, science, law and so on. I did, however, promise to say a few words to the students on this occasion, and it is in fulfillment of that promise that I will address you now. First of all, let me thank the Vice-Chancellor for the flattering

stepacademyofficial.com

terms in which he referred to me. Mr. Vice-Chancellor, whatever I am, and whatever I have been able to do, I have done it merely as a measure of duty which is **incumbent** upon every Mussalman to serve his people honestly and **selflessly**.

''جناب چانسلر، خواتین وحضرات، جب وائس چانسلر نے مجھ سے جلسے کا خطاب کرنے کی درخواست کی تو میں نے انھیں واضح کر دیا کہ میری ذمہ داریوں کے بہت سے دوسرے تقاضے ہیں کہ میں جامعہ کے بہت عمدہ موضوعات جیسے کہ فنون، تاریخ، فلسفہ، سائنس، قانون وغیرہ پر باقاعدہ تعلیمی سطح کا خطاب تیار نہیں کر سکتا۔ البتہ، میں نے طلبہ سے کچھ کلمات کہنے کا وعدہ کیا تھا، اور اسی وعدے کی تکمیل کے لیے اب آپ سے خطاب کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے، میں وائس چانسلر کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے میرے بارے میں انتہائی عزت افزاء الفاظ استعمال کیے۔ جناب وائس چانسلر، میں جو کچھ بھی ہوں اور جو کچھ بھی کر پایا ہوں، میں نے صرف ایک فرض سمجھ کر کیا ہے جو ہر مسلمان پر عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنی قوم کی ایمان داری اور بے غرضی سے خدمت کرے۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
approached	اپروچڈ	درخواست کی	contacted, requested, asked, appealed to, invited
deliver	ڈیلیور	دینا، کرنا	give, present, speak, provide, hand over
convocation	کونوکیشن	جلسہ	graduation, assembly, ceremony, gathering, meeting
calls on	کالز آن	ذمہ داریاں	demands, requests, appeals, needs, pressures
prepare	پری پیئر	تیار کرنا	arrange, organize, plan, compose, get ready
formal	فارمل	باقاعدہ	official, proper, ceremonial, conventional, traditional
academic	ایکاڈیمک	تعلیمی	educational, scholarly, intellectual, school, collegiate
level	لیول	سطح	standard, degree, stage, grade, rank
regard	ری گارڈ	بارے میں، متعلق	concerning, about, regarding, related to, with respect to
deals	ڈیلز	معاملات	handles, manages, concerns, covers, addresses
promise	پرامس	وعدہ کرنا	pledge, vow, assurance, commitment, guarantee
a few	آفیو	کچھ، چند	some, several, a couple, a handful, a small number
occasion	اوکیون	موقع	event, ceremony, situation, moment, time
fulfillment	فل فلمنٹ	تکمیل	completion, accomplishment, realization, achievement, execution
address	ایڈریس	خطاب کرنا	speak to, talk to, lecture, greet, present to
flattering	فلیٹرنگ	عزت افزاء	complimentary, praising, admiring, favorable, pleasing
terms	ٹرمز	الفاظ	words, expressions, phrases, language, statements
referred	ریفرڈ	استعمال کیا، بتایا	mentioned, alluded, cited, spoke of, brought up
merely	میئرلی	صرف	only, simply, just, purely, solely
incumbent upon	ان کمبنٹ اپان	عائد ہونا	obligatory for, required of, necessary for, essential for, mandatory for
serve	سرو	خدمت کرنا	help, assist, aid, support, work for
honestly	اونیسٹلی	ایمان داری سے	truthfully, sincerely, frankly, genuinely, candidly
selflessly	سیلف لیسلی	بے غرضی سے	unselfishly, altruistically, generously, nobly, sacrificially

stepacademyofficial.com

While-reading (دورانِ مطالعہ)

- **Why does Quaid-e-Azam explain the nature of his speech at the beginning? What does it show about his priorities?** قائداعظم نے اپنی تقریر کی نوعیت کو آغاز میں ہی کیوں بیان کیا؟ اس سے ان کی ترجیحات کے بارے میں کیا پتہ چلتا ہے؟

Ans. Quaid-e-Azam begins by explaining the informal nature of his speech to emphasize sincerity and direct engagement with the youth. This approach reflects his priorities, valuing substance over formality and focusing on practical guidance for nation-building rather than ceremonial rhetoric. By acknowledging his inability to deliver a prepared academic address due to pressing national responsibilities, he subtly underscores his unwavering dedication to Pakistan's development. His candid tone also establishes trust and relatability, demonstrating that his primary concern was empowering the youth with honest, actionable advice rather than impressing them with polished words. This aligns with his leadership style, prioritizing purpose over pretense and action over appearances.

قائداعظم اپنی تقریر کے آغاز میں اس کی غیر رسمی نوعیت کو واضح کر کے نوجوانوں کے ساتھ خلوص اور براہ راست رابطے پر زور دیتے ہیں۔ یہ طریقہ کار ان کی ترجیحات کو ظاہر کرتا ہے جس میں رسمیات پر حقیقی مواد کو ترجیح دی گئی ہے اور تقریبی خطابت کے بجائے عملی قومی تعمیر کی راہ نمائی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ قومی ذمہ داریوں میں مصروفیت کی وجہ سے تیار شدہ علمی خطاب نہ دینے کا اعتراف کر کے، وہ پاکستان کی ترقی کے لیے اپنی غیر متزلزل وابستگی کو واضح کرتے ہیں۔ ان کا صاف گو انداز اعتماد اور قربت پیدا کرتا ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ ان کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو پالش شدہ الفاظ سے متاثر کرنے کے بجائے، قابل عمل اور سچی راہ نمائی فراہم کرنا تھا۔ یہ نقطہ نظر ان کی قیادتی اسلوب سے ہم آہنگ ہے جس میں دکھاوا پر مقصد کو، اور ظاہر داری پر عمل کو ترجیح دی گئی ہے۔

---

2. In addressing you I am not here speaking to you as Head of the State, but as a friend, and as one who has always held you in **affection**. Many of you have today got your diplomas and degrees and I congratulate you. Just as you have won the laurels in your University and qualified yourselves, so I wish you all success in the wider and larger world that you will enter. Many of you have come to the end of your scholastic career and stand at the threshold of life. Unlike your predecessors, you fortunately leave this University to enter life under a sovereign, Independent State of your own. It is necessary that you and your other fellow students fully understand the implications of the revolutionary change that took place on the birth of Pakistan. We have broken the shackles of slavery; we are now a free people. Our State is our own State. Our Government is our own Government, of the people, responsible to the people of the State and working for the good of the State.

آپ سے خطاب کرتے ہوئے، میں یہاں ریاست کے سربراہ کی حیثیت سے نہیں بل کہ ایک دوست اور ایسے شخص کی حیثیت سے بول رہا ہوں جس نے ہمیشہ آپ سے محبت کی ہے۔ آپ میں سے بہت سے آج اپنے ڈپلومے اور ڈگریاں حاصل کر چکے ہیں اور میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں۔ جس طرح آپ نے یونی ورسٹی میں کامیابیاں حاصل کیں اور خود کو قابل بنایا ہے، اسی طرح میں چاہتا ہوں کہ آپ کو وسیع تر دنیا میں بھی ہر طرح کی کامیابی ملے جس میں آپ داخل ہونے والے ہیں۔ آپ میں سے بہت سے اپنی تعلیمی زندگی کے اختتام پر پہنچ چکے ہیں اور زندگی کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ اپنے پیش روؤں کے برعکس، آپ خوش قسمتی سے اس یونی ورسٹی کو اپنی خود مختار اور آزاد ریاست کے دور میں چھوڑ رہے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ آپ اور آپ کے دیگر ساتھی طلبہ پاکستان کے قیام پر آنے والی انقلابی تبدیلی کے مضمرات کو پوری طرح سمجھیں۔ ہم نے غلامی کی زنجیریں توڑ دی ہیں؛ اب ہم ایک آزاد قوم ہیں۔ ہماری ریاست ہماری اپنی ریاست ہے۔ ہماری حکومت ہماری اپنی حکومت ہے، عوام کی حکومت ہے، جو ریاست کی عوام کے سامنے جواب دہ ہے اور ریاست کی بھلائی کے لیے کام کرتی ہے۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
state	سٹیٹ	ریاست	nation, country, government, commonwealth, polity
held	ہیلڈ	رکھنا	kept, maintained, cherished, possessed, regarded
affection	افیکشن	محبت	love, fondness, warmth, tenderness, attachment
congratulate	کونگریچولیٹ	مبارک باد دینا	praise, commend, applaud, salute, compliment

stepacademyofficial.com

won the laurels	وان دی لارلز	کامیابیاں	achieved success, earned honors, gained distinction, triumphed, excelled
qualified	کوالیفائیڈ	قابل بنایا	certified, competent, trained, capable, proficient
wider	وائیڈر	وسیع	broader, more extensive, larger, more comprehensive, more expansive
larger	لارجر	بڑی	bigger, greater, more significant, more important, more substantial
scholastic	سکولاسٹک	تعلیمی	academic, educational, school, collegiate, learning
career	کیریئر	شعبہ، پیشہ	profession, occupation, vocation, livelihood, work life
stand at	سٹینڈ ایٹ	کھڑا ہونا	positioned at, placed at, situated at, located at, present at
threshold	تھریشولڈ	دہلیز	doorway, entrance, verge, brink, starting point
predecessors	پریڈی سیسرز	پیش رو	forerunners, ancestors, forebears, precursors, former holders
fortunately	فورچونیٹلی	خوش قسمتی سے	luckily, happily, providentially, auspiciously, by good fortune
sovereign	ساورن	خودمختار	independent, autonomous, self-governing, free, self-ruling
independent	انڈی پینڈنٹ	آزاد	free, self-governing, autonomous, self-determining, self-sufficient
implications	امپلی کیشنز	مضمرات، نتائج	consequences, effects, ramifications, outcomes, significance
revolutionary	ریوولوشنری	انقلابی	radical, transformative, innovative, groundbreaking, insurgent
took place	ٹوک پلیس	آئی، واقع ہوئی	occurred, happened, transpired, came about, materialized
broken	بروکن	توڑدی	shattered, destroyed, smashed, crushed, demolished
shackles	شیکلز	زنجیریں	chains, fetters, bonds, restraints, manacles
slavery	سلیوری	غلامی	bondage, servitude, enslavement, subjugation, thralldom

While-reading (دوران مطالعہ)

- **"How does the speaker's tone reflect his expectations of the graduates, and what can we infer about his feelings towards their future?**

مقرر کا لہجہ گریجویٹس سے ان کی توقعات کیسے ظاہر کرتا ہے، اور ہم ان کے جذبات کے بارے میں کیا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam's tone in the speech reflects a blend of urgency, optimism, and fatherly concern, revealing his high expectations for the graduates. His firm yet encouraging delivery underscores his belief in their potential to shape Pakistan's future, his warnings against complacency and colonial-era mindsets show his insistence on self-reliance and innovation. We can infer that he viewed the youth with hope and responsibility; he trusted them to lead with integrity, feared the risks of stagnation or exploitation. His repeated emphasis on education, discipline, and diverse career paths reveals his deep investment in their success as individuals and nation-builders. Ultimately, his tone conveys confidence in their abilities and a solemn reminder that Pakistan's progress depended on their choices.

قائداعظم کے تقریری لہجے میں پھرتی، رجائیت اور پدرانہ تشویش کا امتزاج پایا جاتا ہے جو گریجویٹس سے ان کی بلند توقعات کو عیاں کرتا ہے۔ ان کا پختہ مگر حوصلہ افزا انداز پاکستان کے مستقبل کی تشکیل میں نوجوانوں کی صلاحیت پر ان کے یقین کو واضح کرتا ہے، جب کہ مطمئن ہونے اور نوآبادیاتی ذہنیت کے خلاف ان کی تنبیہات خودانحصاری اور جدت پر اصرار کو ظاہر کرتی ہیں۔ ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ وہ نوجوانوں کو امید اور ذمہ داری کی نظر سے دیکھتے تھے؛ انھیں دیانت داری کے ساتھ راہ نمائی کرنے پر اعتماد تھا، مگر جمود اور استحصال کے خطرات سے بھی آگاہ تھے۔ تعلیم، نظم وضبط اور متنوع پیشہ وارانہ راستوں پر ان کا مسلسل زور ان کی گہری دل چسپی کو

stepacademyofficial.com

ظاہر کرتا ہے کہ نوجوان نہ صرف افراد کے طور پر کامیاب ہوں بل کہ قوم کے معمار بھی بنیں۔ تاہم، ان کا لہجہ نوجوانوں کی صلاحیتوں پر اعتماد اور سنجیدہ تنبیہ دونوں کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی ترقی ان کے انتخابوں پر منحصر ہے۔

3. Freedom, however, does not mean license. It does not mean that you can now behave just as you please and do what you like, irrespective of the interests of other people or of the State. A great responsibility rests on you and, on the contrary, now more than ever, it is necessary for us to work as a united and disciplined nation. What is now required of us all is constructive spirit and not the militant spirit of the days when we were fighting for our freedom. It is far more difficult to construct than to have a militant spirit for the attainment of freedom. It is easier to go to jail or fight for freedom than to run a Government. Let me tell you something of the difficulties that we have overcome and of the dangers that still lie ahead. Thwarted in their desire to prevent the establishment of Pakistan, our enemies turned their attention to finding ways and means to weaken and destroy us. Thus, hardly had the new State come into being when came the Punjab and Delhi **holocaust**. Thousands of men, women and children were mercilessly butchered and millions were uprooted from their homes. Over fifty lakhs of these arrived in the Punjab within a matter of weeks. The care and rehabilitation of these unfortunate refugees, stricken in body and in soul, presented problems, which might well have destroyed many a well-established State. But those of our enemies who had hoped to kill Pakistan at its very inception by these means were disappointed. Not only has Pakistan survived the shock of that upheaval, but also it has emerged stronger, more chastened and better equipped than ever.

تاہم، آزادی کا مطلب اجازت نامہ نہیں ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اب آپ من مانی کر سکتے ہیں یا دوسروں یا ریاست کے مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ آپ پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، بل کہ اب پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ ہم ایک متحد اور منظم قوم کی طرح کام کریں۔ اب ہم سب سے جو چیز مطلوب ہے وہ تعمیری سوچ ہے، نہ کہ اس جدوجہد کی جنگی روح جو ہم نے اپنی آزادی کی جنگ لڑنے کے لیے برقرار رکھی تھی۔ آزادی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرنے کے مقابلے میں تعمیر کرنا کہیں زیادہ مشکل کام ہے۔ حکومت چلانا جیل جانے یا آزادی کے لیے لڑنے سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔ میں آپ کو ان مشکلات کے بارے میں بتاتا ہوں جنھیں ہم نے پیچھے چھوڑ دیا ہے اور ان خطرات کے بارے میں جواب بھی ہمارے سامنے موجود ہیں۔ پاکستان کے قیام کو روکنے میں ناکام ہو کر، ہمارے دشمنوں نے ہمیں کمزور اور تباہ کرنے کے طریقے ڈھونڈنے پر توجہ مرکوز کر دی۔ چناں چہ، نئی ریاست کے وجود میں آنے کے فوراً بعد ہی پنجاب اور دہلی کا قتل عام شروع ہو گیا۔ ہزاروں مردوں، عورتوں اور بچوں کو بے رحمی سے قتل کیا گیا اور لاکھوں افراد کو ان کے گھروں سے بے دخل کر دیا گیا۔ صرف چند ہفتوں کے اندر پچاس لاکھ سے زیادہ پناہ گزین پنجاب پہنچ گئے۔ ان بدقسمت مہاجرین کی دیکھ بھال اور بحالی، جو جسمانی اور روحانی طور پر زخمی تھے، ایسے مسائل پیش کر رہی تھی جو کسی بھی مستحکم ریاست کو تباہ کر سکتے تھے۔ لیکن ہمارے وہ دشمن جو ان ذرائع سے پاکستان کو اس کے ابتدائی دور میں ہی ختم کرنے کی امید رکھتے تھے، مایوس ہوئے۔ نہ صرف پاکستان اس بحران کے صدمے سے بچ نکلا، بل کہ پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط، مسلم اور بہتر طور پر تیار ہو کر ابھرا۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
behave	بی ہیو	کرنا	act, conduct oneself, comport oneself, deport oneself, carry oneself
irrespective	اریس پیکٹیو	نظر انداز کرنا	regardless, without considering, heedless, unmindful, indifferent to
interests	انٹرسٹس	مفادات	concerns, benefits, welfare, advantage, good
responsibility	ریسپانسی بلیٹی	ذمہ داری	duty, obligation, accountability, charge, trust
rests on	ریسٹس آن	عائد ہوتی	depends on, lies with, falls upon, incumbent upon, duty of
contrary	کونٹریری	برعکس	opposite, reverse, conflicting, opposing, antithetical
united	یونائیٹڈ	متحد	unified, combined, joined, consolidated, allied

stepacademyofficial.com

disciplined	ڈسپلنڈ	منظم	controlled, orderly, regulated, restrained, well-behaved
required	ریکوائرڈ	ضروری	needed, necessary, essential, mandatory, obligatory
constructive	کنسٹرکٹو	تعمیری	positive, productive, helpful, useful, beneficial
spirit	سپرٹ	جذبہ،سوچ	attitude, mindset, morale, essence, character
militant	ملیٹنٹ	جنگی	aggressive, combative, radical, revolutionary, belligerent, warlike, pugnacious
fighting for	فائٹنگ فار	لڑنا	struggling for, battling for, contending for, striving for, campaigning for
construct	کنسٹرکٹ	تعمیر کرنا	build, create, establish, form, develop
attainment	اٹینمنٹ	حاصل کرنا	achievement, accomplishment, realization, fulfillment, acquirement
easier	ایزیئر	زیادہ آسان	simpler, less difficult, more straightforward, more effortless, more manageable
overcome	اوورکم	چھوڑ دینا، بچ جانا	conquered, surmounted, defeated, mastered, prevailed over
lie ahead	لائی آہیڈ	سامنے	await, be in store, be coming, be imminent, be approaching
thwarted	تھارٹڈ	ناکام ہوگئے	frustrated, blocked, foiled, hindered, obstructed
desire	ڈیزائر	خواہش	wish, want, longing, yearning, aspiration
prevent	پریوینٹ	روکنا	stop, hinder, obstruct, block, avert
establishment	اسٹیبلشمنٹ	قیام	creation, formation, foundation, institution, setting up
turned	ٹرنڈ	تبدیل کرلی۔	shifted, changed, redirected, altered, switched
means	میز	طریقے	methods, ways, resources, approaches, measures
weaken	ویکن	کمزور کرنا	undermine, diminish, reduce, impair, decline, deteriorate
destroy	ڈسٹرائے	تباہ کرنا	ruin, demolish, annihilate, eradicate, devastate
come into being	کم ان ٹو بی انگ	وجود میں آنا	came to exist, was created, was formed, was established, was born
holocaust	ہولوکاسٹ	قتل عام	massacre, slaughter, genocide, carnage, annihilation
mercilessly	مرسی لیسلی	بے رحمی سے	ruthlessly, pitilessly, cruelly, brutally, inhumanely
butchered	بچرڈ	قتل کیا	slaughtered, massacred, killed, murdered, executed
uprooted from	اپ روٹیڈ فرام	بے گھر	displaced from, removed from, torn from, exiled from, dislodged from
arrived	ارائیوڈ	پہنچے	came, reached, appeared, entered, turned up
rehabilitation	ری ہیبلی ٹیشن	بحالی	restoration, recovery, renewal, reconstruction, reestablishment
unfortunate	انفورچونیٹ	بدقسمت	unlucky, hapless, wretched, pitiable, ill-fated
refugees	رفیوجیز	مہاجرین، پناہ گزین	displaced persons, exiles, immigrants, migrants, asylum seekers, evacuees

stepacademyofficial.com

stricken	سٹرکن	زخمی، متاثرہ	afflicted, distressed, suffering, troubled, devastated
presented	پریزنٹڈ	پیش کیا	offered, showed, displayed, exhibited, introduced
well-established	ویل اسٹیبلشڈ	مستحکم	firmly established, long-standing, traditional, recognized, proven
hoped	ہوپڈ	امید کی	wished, desired, expected, aspired, longed
inception	انسپشن	ابتداء	beginning, start, origin, commencement, initiation
disappointed	ڈس اپوائنٹڈ	مایوس ہوا	let down, dissatisfied, disheartened, discouraged, frustrated
survived	سروائیو	بچ نکلا	endured, withstood, lived through, outlasted, persisted
shock	شاک	صدمہ	blow, trauma, jolt, disturbance, impact
upheaval	اپ ہیول	بحران	disruption, turmoil, chaos, disturbance, cataclysm
emerged	ایمرجڈ	ابھرا	appeared, came forth, surfaced, arose, came out
chastened	چیسنٹڈ	مسلم	disciplined, humbled, subdued, corrected, refined
equipped	ایکوپڈ	تیار ہوکر	prepared, furnished, supplied, provided, armed

While-reading (دوران مطالعہ)

- **What do the challenges after independence (like the Punjab and Delhi violence) reveal about Pakistan, and how might they shape his message to the youth?**

آزادی کے بعد کے مسائل (جیسے پنجاب اور دہلی کے تشدد) پاکستان کے بارے میں کیا ظاہر کرتے ہیں، اور انھوں نے نوجوانوں کے لیے ان کے پیغام کو کس طرح تشکیل دیا ہوگا؟

Ans. The post-independence violence in Punjab and Delhi revealed Pakistan's vulnerability as a nascent state and the hostile forces working against its stability. These challenges underscored the urgent need for national unity, resilience, and self-reliance. In his address, Quaid-e-Azam used these crises to shape a practical and urgent message for the youth: to rise above division, focus on education and skill-building, and actively contribute to Pakistan's development. By highlighting these struggles, he transformed them into a call to action, urging young people to become vigilant, disciplined, and innovative nation-builders who could safeguard Pakistan's future against both external threats and internal complacency. His tone reflected both warning and hope, emphasizing that the youth held the power to turn adversity into strength.

پنجاب اور دہلی میں آزادی کے بعد کے تشدد نے پاکستان کی بطور نوزائیدہ ریاست کمزوری اور اس کے استحکام کے خلاف کام کرنے والی معاندانہ قوتوں کو ظاہر کیا۔ ان مسائل نے قومی اتحاد، استقامت اور خود انحصاری کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا۔ اپنے خطاب میں، قائداعظم نے ان بحرانوں کو استعمال کرتے ہوئے نوجوانوں کے لیے ایک عملی اور فوری پیغام تشکیل دیا کہ تقسیم سے بالاتر ہوکر، تعلیم اور ہنر کی تعمیر پر توجہ مرکوز کریں، اور پاکستان کی ترقی میں فعال طور پر حصہ ڈالیں۔ ان مشکلات کو اجاگر کر کے، انھوں نے انہیں عملی معیار میں تبدیل کر دیا، جس میں نوجوانوں کو چوکس، منظم اور جدید سوچ کے حامل قوم کے معمار بننے کی ترغیب دی گئی جو پاکستان کے مستقبل کو خارجی اور داخلی خطرات دونوں سے محفوظ رکھ سکیں۔ ان کا لہجہ تنبیہ اور امید دونوں کا عکاس تھا، جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ نوجوانوں کے پاس مصیبت کو طاقت میں بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔

4. There followed in rapid succession other difficulties, such as withholding by India of our cash balances, of our share of military equipment and lately, the institution of an almost complete economic **blockade** of your Province. I have no doubt that all right-thinking men in the Indian Dominion **deplore** these happenings, and I am sure the attitude of the mind that has been responsible for them will change, but it is essential that you should take note of these developments. They stress the importance of continued **vigilance** on our part...

stepacademyofficial.com

اس کے فوراً بعد دیگر مشکلات کا ایک سلسلہ شروع ہوا، جیسے ہمارے نقد ذخائر کی ہندوستان کی جانب سے روک تھام، ہمارے حصے کے فوجی ساز و سامان کی عدم فراہمی اور حال ہی میں آپ کے صوبے پر تقریباً مکمل معاشی ناکہ بندی کا نفاذ۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستانی ریاست کے تمام حق پسند افراد ان واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ انہیں جنم دینے والی ذہنیت میں تبدیلی آئے گی، لیکن یہ ضروری ہے کہ آپ ان پیش رفتوں سے آگاہ رہیں۔ یہ ہمارے لیے مستقل چوکنا رہنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
rapid	ریپڈ	فوراً	quick, fast, swift, speedy, hasty
succession	سکسیشن	سلسلہ	sequence, series, chain, progression, continuation
withholding	ودھولڈنگ	روک تھام	retaining, holding back, keeping, refusing, denying
military	ملٹری	فوجی	armed forces, defense, martial, army, naval
blockade	بلاکیڈ	ناکہ بندی	embargo, siege, restriction, barrier, obstruction
doubt	ڈاؤٹ	شک	uncertainty, skepticism, suspicion, distrust, hesitation
deplore	ڈی پلور	افسوس کا اظہار کرنا	condemn, lament, regret, disapprove, criticize
happenings	ہیپ ننگز	واقعات	events, occurrences, incidents, affairs, situations
attitude	ایٹی ٹیوڈ	ذہنیت	approach, mindset, outlook, perspective, stance
essential	ایسنشل	ضروری	crucial, vital, necessary, fundamental, important
take note	ٹیک نوٹ	آگاہ رہنا	observe, notice, heed, consider, acknowledge
stress	سٹریس	زور دینا	emphasize, highlight, underscore, accentuate, insist
vigilance	وجیلنس	چوکنا رہنا	watchfulness, alertness, caution, attention, awareness

5. Your main occupation should be in fairness to yourselves, in fairness to your parents and indeed in fairness to the State, to devote your attention solely to your studies. It is only thus that you can equip yourselves for the battle of life that lies ahead of you. Only thus will you be an asset and a source of strength and of pride to your State. Only thus, can you assist it in solving the great social and economic problems that confront it and enable it to reach its destined goal among the most progressive and strongest nations of the world.

آپ کا بنیادی مشغلہ، اپنے ساتھ انصاف کرتے ہوئے، اپنے والدین کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اور درحقیقت ریاست کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے، صرف اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز کرنا ہونا چاہیے۔ صرف اسی طرح آپ اپنے سامنے آنے والی زندگی کی جدوجہد کے لیے خود کو تیار کر سکتے ہیں۔ صرف اسی طرح آپ ریاست کے لیے ایک اثاثہ، طاقت کا سرچشمہ اور فخر کا باعث بن سکتے ہیں۔ صرف اسی طرح آپ اسے ان عظیم سماجی و معاشی مسائل کو حل کرنے میں مدد دے سکتے ہیں جو اس کے سامنے ہیں اور اسے دنیا کی ترقی یافتہ اور طاقتور ترین اقوام میں اس کے مقدر کے مطابق مقام تک پہنچنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
occupation	اکیوپیشن	مشغلہ	job, work, profession, employment, vocation
fairness	فیئرنس	انصاف	justice, impartiality, equity, honesty, objectivity
devote	ڈیووٹ	مرکوز کرنا	dedicate, commit, allocate, assign, give
solely	سولیلی	صرف، محض	only, exclusively, purely, entirely, wholly
equip	ایکوپ	تیار کرنا	prepare, furnish, provide, supply, outfit

stepacademyofficial.com

battle	بیٹل	جدوجہد	struggle, fight, conflict, contest, combat
asset	ایسٹ	اثاثہ	advantage, benefit, resource, strength, plus
strength	سٹرینتھ	طاقت	power, might, force, vigor, potency
pride	پرائیڈ	فخر	dignity, honor, self-respect, satisfaction, pleasure
assist	اسسٹ	مدد کرنا	help, aid, support, facilitate, serve
confront	کنفرنٹ	سامنا کرنا	face, encounter, meet, challenge, oppose
reach	ریچ	پہنچنا	achieve, attain, accomplish, gain, arrive
destined	ڈیسٹینڈ	مقدر	fated, predetermined, ordained, meant, certain
progressive	پروگریسو	ترقی یافتہ	advancing, developing, forward-looking, innovative, modern

6. My young friends, I would, therefore, like to tell you a few points about which you should be vigilant and beware. Firstly, beware of the fifth columnists among us. Secondly, guard against and weed out selfish people who only wish to **exploit** you so that they may swim. Thirdly, learn to judge who are really true and really honest and unselfish servants of the State who wish to serve the people with heart and soul and support them...

میرے نوجوان دوستو، اس لیے میں آپ کو کچھ نکات بتانا چاہوں گا جن کے بارے میں آپ کو چوکنا اور ہوشیار رہنا چاہیے۔ پہلا، اپنے اندر کے غداروں سے ہوشیار رہیں۔ دوسرا، خود غرض لوگوں کے خلاف محتاط رہیں اور انھیں نشانہ بنائیں جو صرف آپ کا استحصال کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ خود کو بچا سکیں۔ تیسرا، یہ سیکھیں کہ ریاست کے سچے، ایمان دار اور بے لوث خادموں کو کیسے پہچانیں جو عوام کی دل و جان سے خدمت کرنا چاہتے ہیں اور ان کی حمایت کریں۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
vigilant	ویجیلنٹ	ہوشیار	watchful, alert, attentive, cautious, observant
beware	بی ویئر	چوکنا	be cautious, be wary, take heed, be careful, look out
fifth columnists	ففتھ کالمنسٹس	غدار	traitors, infiltrators, saboteurs, subversives, collaborators
guard	گارڈ	بچانا	protect, defend, shield, safeguard, secure
weed out	ویڈ آؤٹ	نشانہ بنانا	eliminate, remove, eradicate, purge, root out
exploit	ایکسپلائٹ	استحصال کرنا	take advantage, manipulate, misuse, abuse, capitalize on
judge	جج	پہچاننا	evaluate, assess, determine, discern, appraise
unselfish	اَن سیل فش	بے لوث	selfless, altruistic, generous, charitable, considerate

7. There is another matter that I would like to refer to. My young friends, hitherto, you have been following the rut. You get your degrees and when you are thrown out of this University in thousands, all that you think and hanker for is Government service. As your Vice-Chancellor has rightly stated the main object of the old system of education and the system of Government existing, hitherto, was really to have well-trained, well-equipped clerks. Of course, some- of them went higher and found their level, but the whole idea was to get well-qualified clerks. Civil Service was mainly staffed by the British and the Indian element was introduced later on, and it went up progressively. Well, the whole principle was to create a mentality, a psychology, and a state of mind that an average man, when he passed his B.A. or M.A. was to look for some job in Government. If he got it, he thought he had reached his height I know and you all know what has been really the result of this. Our experience has shown that an M.A. earns less than a taxi driver, and most of the so-called Government servants are living in a more miserable

stepacademyofficial.com

manner than many menial servants who are employed by well to do people. Now, I want you to get out of that rut and that mentality, as, how, we are in free Pakistan.

ایک اور معاملہ ہے جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہوں گا۔میرے نوجوان دوستو،اب تک تم ایک گھسے پٹے راستے پر چل رہے ہو۔تم اپنی ڈگریاں حاصل کرتے ہو اور جب تمھیں ہزاروں کی تعداد میں یونی ورسٹی سے نکالا جاتا ہے،تو تم صرف سرکاری نوکری کے خواب دیکھتے ہو۔جیسا کہ تمھارے وائس چانسلر نے درست طور پر کہا ہے،قدیم نظام تعلیم اور اب تک کے نظام حکومت کا بنیادی مقصد درحقیقت اچھے تربیت یافتہ،اچھے سے لیس کلرک تیار کرنا تھا۔البتہ،ان میں سے کچھ اعلیٰ عہدوں پر پہنچ گئے اور اپنا مقام تلاش کر لیا،لیکن مجموعی تصور صرف اچھے تعلیم یافتہ کلرک حاصل کرنے کا تھا۔سول سروس میں بنیادی طور پر انگریز بھرتی ہوتے تھے اور ہندوستانی عنصر بعد میں متعارف ہوا جو بتدریج ترقی کرتا گیا دراصل،اس کا مکمل فلسفہ یہ تھا کہ ایک ایسی ذہنیت،نفسیات اور سوچ پیدا کی جائے کہ عام آدمی جب بی۔اے یا ایم۔اے کر لے تو سرکاری نوکری کی تلاش میں لگ جائے۔اگر اسے نوکری مل جاتی تو وہ سمجھتا کہ وہ اپنی منزل تک پہنچ گیا میں جانتا ہوں اور تم سب جانتے ہو کہ اس کا حقیقی نتیجہ کیا نکلا۔ہمارے تجربے نے ثابت کیا ہے کہ ایک ایم۔اے ٹیکسی ڈرائیور سے کم کماتا ہے اور اکثر نام نہاد سرکاری ملازمین ایسی خستہ حال زندگی گزار رہے ہیں جو اکثر دولت مندوں کے ملازموں سے بھی بدتر ہے۔اب میں آپ کو اس گھسے پٹے راستے اور ذہنیت سے نکالنا چاہتا ہوں کیوں کہ اب ہم آزاد پاکستان میں ہیں۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
hitherto	ہیدرٹو	اب تک	previously, until now, so far, heretofore, before this
rut	رٹ	گھساپٹا	routine, habit, groove, pattern, fixed way
thrown out	تھرون آؤٹ	نکالا جاتا	expelled, ejected, graduated, dismissed, released
hanker for	ہینکر فار	خواب دیکھنا	crave, desire, long for, yearn for, covet
stated	سٹیٹڈ	کہا	declared, said, expressed, affirmed, announced
existing	ایگزسٹنگ	قدیم،موجودہ	current, present, prevailing, ongoing, established
staffed	سٹافڈ	بھرتی ہوئے	manned, occupied, crewed, filled, appointed
introduced	انٹروڈیوسڈ	متعارف ہوا	implemented, brought in, initiated, inserted, established
progressively	پروگریسولی	بتدریج	gradually, increasingly, steadily, step by step, continuously
create	کری ایٹ	پیدا کرنا	form, produce, generate, establish, develop
so-called	سوکالڈ	نامعیار	alleged, supposed, nominal, self-styled, purported
miserable	مزریبل	خستہ حال	wretched, unhappy, pitiful, pathetic, deplorable
menial	مینی ال	کمتر	lowly, humble, unskilled, servile, degrading
employed	ایمپلائیڈ	ملازم	hired, engaged, working, retained, occupied

While-reading (دوران مطالعہ)

- **Based on the speaker's words, what does he believe about the value of government jobs for graduates? What can you infer from his statement on this matter?**

مقرر کے الفاظ کی روشنی میں،وہ گریجویٹس کے لیے سرکاری ملازمتوں کی کیا اہمیت مانتے تھے؟اس بارے میں ان کے بیان سے آپ کیا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam viewed the pursuit of government jobs as a limiting colonial mindset that stifled individual potential and national progress. He criticized the overreliance on bureaucratic positions, noting they often led to stagnant careers and economic hardship (e.g., educated graduates earning less than manual laborers). Instead, he championed diverse fields like commerce, industry, and technical education as paths to personal prosperity and national development. His emphasis on self-reliance and innovation reveals a deeper belief: Pakistan's success depended on youth breaking free from outdated systems and becoming proactive

stepacademyofficial.com

creators, not just passive employees of the new nation's economy. His message was a call to transform ambition into actionable progress.

قائداعظم سرکاری ملازمتوں کے حصول کو ایک محدود نوآبادیاتی ذہنیت سمجھتے تھے جو انفرادی صلاحیتوں اور قومی ترقی دونوں کو روکتی تھی۔ انھوں نے بیوروکریٹک عہدوں پر ضرورت سے زیادہ انحصار پر تنقید کی، یہ باور کراتے ہوئے کہ یہ اکثر جامد کیریئر اور معاشی مشکلات کا باعث بنتے ہیں (مثلاً تعلیم یافتہ گریجویٹس کا دستی مزدوروں سے کم کمانا)۔ اس کے بجائے، انھوں نے تجارت، صنعت اور تکنیکی تعلیم جیسے متنوع شعبوں کو ذاتی خوش حالی اور قومی ترقی کا ذریعہ قرار دیا۔ خود انحصاری اور جدت پر ان کا زور ایک گہرے یقین کو ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان کی کامیابی کا انحصار نوجوانوں پر تھا جو فرسودہ نظاموں سے آزاد ہو کر فعال خالق بنیں، نہ کہ نئی قوم کی معیشت کے محض غیر فعال ملازم رہیں۔ ان کا پیغام درحقیقت خواہش کو عملی ترقی میں بدلنے کی ایک پکار تھا۔

---

8. Government cannot absorb thousands - impossible. But in the competition to get Government service most of you will be demoralized. Government can take only a certain number, and the rest cannot settle down to anything else and being **disgruntled** are always ready to be exploited by persons who have their own axes to grind. Now I want that you must **divert** your mind, your attention, your aims and ambition to other channels and other **avenues** and fields that are open to you. There is no shame in doing manual work and labour. There is an immense scope in technical education for we want technically qualified people very badly. You can learn banking, commerce, trade, law, etc., which provide so many opportunities now. Already you find that new industries are being started, new banks, new insurance companies, new commercial firms are opening and they will grow as you go on. Now these are avenues and fields open to you. Think of them and divert your attention to them, and believe me, you will, there, benefit yourselves more than by merely going in for Government service and remaining there, in what I should say, a circle of clerkship, working there from morning till evening, in most dingy and uncomfortable conditions. You will be far more happy and far more prosperous with far more opportunities to rise if you take to commerce and industry and will thus be helping not only yourselves but also your State. I can give you one instance. I know a young man who was in Government service. Four years ago, he went into a banking corporation on two hundred rupees, because he had studied the subject of banking and today, he is Manager in one of their firms and drawing fifteen hundred rupees a month in just four years. These are the opportunities to have, and I do impress upon you now to think in these terms..."

حکومت ہزاروں کو نوکری نہیں دے سکتی یہ ناممکن ہے۔ لیکن سرکاری ملازمت کے حصول کی دوڑ میں تم میں سے اکثر مایوس ہو جاؤ گے۔ حکومت صرف ایک محدود تعداد میں ہی لوگوں کو رکھ سکتی ہے اور باقی کسی اور کام کے لیے تیار نہیں ہوتے، اداس ہو کر ہمیشہ ان لوگوں کے ہاتھوں استحصال کا شکار ہونے کو تیار رہتے ہیں جن کے اپنے مفادات ہوتے ہیں۔ اب میں چاہتا ہوں کہ تم اپنی توجہ، اپنے مقاصد اور اپنی خواہشات کو ان راستوں اور شعبوں کی طرف موڑ دو جو تمھارے لیے کھلے ہیں۔ دستی محنت اور مزدوری کرنے میں کوئی شرم کی بات نہیں ہے۔ تکنیکی تعلیم میں بے پناہ مواقع ہیں کیوں کہ ہمیں تکنیکی طور پر ماہر افراد کی شدید ضرورت ہے۔ تم بینکاری، تجارت، قانون وغیرہ سیکھ سکتے ہو جو اب بہت سے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ تم دیکھ رہے ہو کہ نئی صنعتیں قائم ہو رہی ہیں، نئے بینک، نئی انشورنس کمپنیاں، نئے تجارتی ادارے کھل رہے ہیں اور یہ تمہارے ساتھ ساتھ ترقی کریں گے۔ یہ وہ راستے اور شعبے ہیں جو تمھارے لیے کھلے ہیں۔ ان کے بارے میں سوچو اور اپنی توجہ ان کی طرف مرکوز کرو، اور میرا یقین کرو، تمھیں سرکاری ملازمت کے بجائے ان شعبوں میں زیادہ فائدہ ہوگا جہاں تم صرف کلرک ہی بن کر رہ جاتے، صبح سے شام تک انتہائی مایوسی اور ناگوار حالات میں کام کرتے۔ تم زیادہ خوش اور زیادہ خوش حال ہوں گے، ترقی کے زیادہ موقعوں کے ساتھ اگر تم تجارت اور صنعت کو اپناؤ گے اور اس طرح نہ صرف اپنا بل کہ اپنی ریاست کا بھی بھلا کرو گے۔ میں تمھیں ایک مثال دے سکتا ہوں۔ میں ایک نوجوان کو جانتا ہوں جو سرکاری ملازمت میں تھا۔ چار سال پہلے، وہ ایک بینک میں دو سو روپے پر بھرتی ہوا، کیوں کہ اس نے بینکاری کا مطالعہ کیا تھا اور آج، صرف چار سال میں وہ ان کی ایک فرم کا منیجر ہے اور پندرہ سو روپے ماہوار کماتا ہے۔ یہ وہ مواقع ہیں جو تمھیں مل سکتے ہیں اور میں تم پر زور دیتا ہوں کہ ان ہی خطوط پر سوچو......"

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
absorb	اب زورب	دینا، جذب کرنا	employ, take in, assimilate, incorporate, accommodate
competition	کمپٹیشن	دوڑ، مقابلہ	rivalry, contest, race, struggle, contention

stepacademyofficial.com

demoralized	ڈی مورلائزڈ	مایوس	discouraged, disheartened, depressed, dismayed, broken
settle down	سیٹل ڈاؤن	تیار ہونا	establish, stabilize, adjust, adapt, conform
disgruntled	ڈس گرانٹلڈ	اداس ہوکر	dissatisfied, discontented, unhappy, resentful, displeased
exploited	ایکس پلائیٹڈ	استحصال کا شکار	manipulated, used, abused, taken advantage of, victimized
axes to grind	ایکسز ٹو گرائنڈ	مفادات	personal motives, hidden agendas, selfish interests, ulterior motives, private ends
divert	ڈائیورٹ	موڑنا	redirect, shift, transfer, channel, turn
ambition	ایم بشن	مقصد	aspiration, goal, objective, dream, aim
channels	چینلز	راستے	paths, routes, avenues, means, directions
avenues	ایوینیوز	شعبے	opportunities, possibilities, options, prospects, openings
shame	شیم	شرم	disgrace, dishonor, embarrassment, humiliation, stigma
immense	امینس	بے پناہ	enormous, vast, tremendous, huge, great
commercial	کمرشل	تجارتی	business, trade, mercantile, sales, economic
firms	فرمز	ادارے	companies, businesses, enterprises, organizations, corporations
benefit	بینی فٹ	فائدہ ہونا	gain, profit, advantage, help, aid
remaining	ری میننگ	رہ جانا	staying, continuing, persisting, enduring, lasting
dingy	ڈین جی	ناگوار	gloomy, dim, shabby, dirty, dark
uncomfortable	ان کمفرٹیبل	مایوس	uneasy, awkward, unpleasant, cramped, distressing
prosperous	پراسپرس	خوش حال	successful, thriving, flourishing, wealthy, affluent
instance	انس ٹینس	مثال	example, case, illustration, sample, occurrence
drawing	ڈرائنگ	کمانا	earning, receiving, getting, making, taking
impress	امپریس	زور دینا	emphasize, stress, urge, highlight, imprint

Theme (مرکزی خیال)

The text "Responsibility of the Youth in Nation-Building" by Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah revolves around the central theme of nation-building through responsible citizenship and purposeful education. Addressing young graduates, Jinnah urges them to recognise the significance of living in a free, independent state and the responsibilities that come with it. He emphasises the importance of discipline, unity, and hard work, encouraging youth to move away from the colonial mentality of seeking only government jobs and instead explore opportunities in fields such as commerce, industry, law, and technical education. The speech highlights the need for constructive action in a time of national development and warns against complacency, exploitation, and internal threats. Overall, the message calls on students to use their education not only for personal gain but also to serve the nation with sincerity, selflessness, and vision.

قائداعظم محمد علی جناح کی تقریر ''نوجوانوں کی قومی تعمیر میں ذمہ داری'' ذمہ دار شہریت اور با مقصد تعلیم کے ذریعے قوم کی تعمیر کے مرکزی موضوع پر محیط ہے۔ نوجوان گریجویٹس سے خطاب کرتے ہوئے، جناح انھیں ایک آزاد اور خود مختار ریاست میں رہنے کی اہمیت اور اس کے ساتھ وابستہ ذمہ داریوں کو سمجھنے پر زور دیتے ہیں۔ وہ نظم و ضبط، اتحاد اور محنت کی اہمیت کو نمایاں کرتے ہوئے نوجوانوں کو صرف سرکاری نوکریوں کی نوآبادیاتی ذہنیت سے نکل کر تجارت، صنعت، قانون اور تکنیکی تعلیم جیسے شعبوں

stepacademyofficial.com

میں مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ خطاب قومی ترقی کے اس دور میں تعمیری اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے، جب کہ مطمئن ہونے، استحصال اور داخلی خطرات سے خبردار کرتا ہے۔ مجموعی طور پر، یہ پیغام طلبہ پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنی تعلیم کو نہ صرف ذاتی فائدے کے لیے، بل کہ خلوص، بے غرضی اور دور اندیشی کے ساتھ قوم کی خدمت کے لیے بھی استعمال کریں۔

Glossary (فرہنگ)

Words	Meanings
affection (محبت)	the feeling of liking or loving somebody/something very much and caring about them کسی شخص یا چیز سے انتہائی محبت اور دل چسپی کا جذبہ اور ان کی فکر کرنا
avenues (راستے)	a choice or way of making progress towards something ترقی یا پیش رفت کا کوئی راستہ یا انتخاب
blockade (ناکہ بندی)	the action of surrounding or closing a place, especially a port, in order to stop people or goods from coming in or out کسی جگہ (خاص طور پر بندرگاہ) کو گھیرے میں لینے یا بند کرنے کا عمل تاکہ لوگ یا سامان اندر یا باہر نہ جا سکیں
chancellor (سربراہ)	the official head of a university کسی یونی ورسٹی کا سربراہ عہدے دار
deplore (مذمت کرنا)	to criticize something, especially publicly, because you think it is very bad کسی چیز کی کھلے عام تنقید کرنا، خاص طور پر جب اسے غلط یا ناقابلِ قبول سمجھا جائے
disgruntled (مایوس ہونا)	annoyed or disappointed because something has happened to upset you کسی واقعہ یا صورت حال سے ناراض یا مایوس ہونا
exploit (استحصال)	to treat somebody unfairly by making them work and not giving them much in return کسی کو ناانصافی کے ساتھ استعمال کرنا، محنت کروانا اور مناسب معاوضہ نہ دینا
holocaust (قتلِ عام)	a situation in which many things are destroyed and many people killed, especially because of a war or a fire تباہی یا قتلِ عام کی صورت حال، خاص طور پر جنگ یا آگ کی وجہ سے
incumbent (عائد ہونا)	a person who has an official position کوئی شخص جو کسی عہدے پر فائز ہو
selflessly (بے غرضی سے)	in a way that shows that you are thinking more about the needs, happiness, etc. of other people than about your own ایسا رویہ جس میں دوسروں کی ضروریات یا خوشی کو اپنے سے زیادہ فوقیت دی جائے
vigilance (چوکس رہنا)	great care that is taken to notice any signs of danger or trouble خطرات یا مشکلات کے آثار کو پہچاننے کے لیے بہت زیادہ احتیاط اور توجہ

Reading and Critical Thinking مطالعہ اور تنقیدی سوچ

A. Answer the following questions: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. How does Quaid-e-Azam describe the transformation that came with the independence of Pakistan? Why does he stress the importance of understanding its implications?

قائداعظم پاکستان کی آزادی کے ساتھ آنے والی تبدیلی کو کیسے بیان کرتے ہیں؟ وہ اس کے مضمرات کو سمجھنے پر کیوں زور دیتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam describes Pakistan's independence as a revolutionary transformation where "We have broken the shackles of slavery" to become a free nation with our own government. He emphasizes understanding this change's implications because freedom brings responsibility; it doesn't mean license to act irresponsibly, but it demands unity and disciplined nation-building. The youth must recognize they're entering a sovereign state, unlike their predecessors, with greater obligations to shape Pakistan's future.

قائداعظم پاکستان کی آزادی کو ایک انقلابی تبدیلی کے طور پر بیان کرتے ہیں جہاں "ہم نے غلامی کی زنجیریں توڑ دی ہیں" اور اب ہم ایک آزاد قوم ہیں جس کی اپنی

sepacademyofficial.com

حکومت ہے۔ وہ اس تبدیلی کے مضمرات کو سمجھنے پر اس لیے زور دیتے ہیں کیوں کہ آزادی کے ساتھ ذمہ داریاں بھی آتی ہیں: اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر شخص من مانی کرے، بل کہ اس کا تقاضا یہ ہے کہ ہم متحد ہو کر نظم وضبط کے ساتھ قومی تعمیر کریں۔ نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ وہ اپنے پیش روؤں کے برعکس ایک خودمختار ریاست میں قدم رکھ رہے ہیں جہاں پاکستان کے مستقبل کو سنوارنے کی بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

2. Discuss the contrast he draws between the militant spirit of pre-independence days and the constructive spirit required in a sovereign state. Why is the latter more challenging?

آزادی سے قبل کے عسکری جذبے اور خودمختار ریاست میں مطلوب تعمیری سوچ کے درمیان انھوں نے کیا فرق بیان کیا ہے۔ مؤخرالذکر زیادہ مشکل کیوں ہے؟

Ans. Quaid contrasts the "militant spirit" of the freedom struggle with the "constructive spirit" needed post-independence. He argues that construction is harder than rebellion, while fighting for freedom requires sacrifice, building a nation demands sustained effort, governance skills, and solving complex socio-economic problems. Governing tests patience and wisdom more than protesting, making it fundamentally more challenging than revolutionary activism.

قائداعظم نے آزادی کی جدوجہد کے ''عسکری جذبے'' اور آزادی کے بعد مطلوب ''تعمیری سوچ'' کے درمیان واضح فرق بیان کیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ تعمیر، بغاوت سے کہیں زیادہ مشکل کام ہے جہاں آزادی کی جنگ میں قربانیاں درکار تھیں، وہیں ایک قوم کی تعمیر کے لیے مسلسل محنت، حکمرانی کی مہارتیں اور پیچیدہ معاشرتی ومعاشی مسائل کا حل درکار ہوتا ہے۔ حکومت چلانا احتجاج سے کہیں زیادہ صبر اور حکمت کی آزمائش ہے، جو اسے انقلابی سرگرمیوں کے مقابلے میں بنیادی طور پر زیادہ مشکل کام بناتا ہے۔

3. Discuss how two of the speaker's main ideas-youth's responsibility and economic self-reliance-interact with one another. How does this interaction help reinforce the overall message of the text? Use at least two textual references.

مقرر کے دو مرکزی خیالات، نوجوانوں کی ذمہ داری اور معاشی خودانحصاری ایک دوسرے سے کیسے مربوط ہیں۔ یہ ربط متن کے مجموعی پیغام کو کیسے تقویت دیتا ہے؟ کم از کم دو متنی حوالے استعمال کریں۔

Ans. The concepts intertwine as Jinnah links the youth's responsibility to pursue diverse careers (like commerce/industry) with achieving economic self-reliance. He warns against the "demoralizing" competition for government jobs (text reference 1), while praising a banker who multiplied his income in the private sector (text reference 2). This interaction reinforces that patriotism means breaking colonial mentalities to build Pakistan's economic independence through self-driven initiatives.

یہ تصورات باہم اس طرح جڑے ہوئے ہیں کہ جناح نوجوانوں کی ذمہ داری کو تجارت اور صنعت جیسے متنوع شعبوں سے جوڑ کر معاشی خودانحصاری حاصل کرنے پر زور دیتے ہیں۔ وہ سرکاری نوکریوں کے لیے ''مایوس کن'' مقابلے کے خلاف تنبیہ کرتے ہیں (متنی حوالہ 1)، جب کہ ایک بینکر کی مثال دیتے ہیں جس نے نجی شعبے میں اپنی آمدنی میں کئی گنا اضافہ کیا (متنی حوالہ 2)۔ یہ باہمی تعلق اس بات کو تقویت دیتا ہے کہ حب الوطنی کا مطلب نوآبادیاتی ذہنیت کو توڑ کر خودانحصاری پر مبنی اقدامات کے ذریعے پاکستان کی معاشی آزادی کی تعمیر کرنا ہے۔

4. Explain the significance of the speaker's criticism of the colonial education system. What mindset did it create among students?

مقرر کی نوآبادیاتی تعلیمی نظام پر تنقید کی اہمیت کی وضاحت کریں۔ اس نے طلبہ میں کس قسم کی ذہنیت پیدا کی؟

Ans. Jinnah criticizes how colonial education bred a "clerk mentality" where graduates only sought government jobs, considering them the pinnacle of success. This created a dependent mindset, making educated elites "disgruntled" when unable to secure bureaucratic positions. The system discouraged innovation and technical skills, trapping people in low-paying jobs (MA holders earning less than taxi drivers) while stunting national progress. His critique exposes how colonial structures psychologically conditioned Indians for subservience rather than leadership.

قائداعظم نوآبادیاتی تعلیمی نظام پر تنقید کرتے ہوئے واضح کرتے ہیں کہ اس نے ''کلرک ذہنیت'' کو پروان چڑھایا، جہاں گریجویٹس صرف سرکاری نوکریوں کو کامیابی کی معراج سمجھتے تھے۔ اس نظام نے ایک انحصاری ذہنیت تشکیل دی جس میں تعلیم یافتہ افراد سرکاری عہدوں کے حصول میں ناکامی پر ''ناامید'' ہو جاتے تھے۔ یہ نظام تخلیقی صلاحیتوں اور تکنیکی مہارتوں کو کمزور کرتا تھا، جس کی وجہ سے لوگ کم اجرت والی ملازمتوں (جیسے ایم اے ہولڈرز کا ٹیکسی ڈرائیورز سے کم کمانا)

stepacademyofficial.com

میں پھنس جاتے تھے جب کہ قومی ترقی رک جاتی تھی۔ ان کی یہ تنقید ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح نوآبادیاتی ڈھانچے نے نفسیاتی طور پر ہندوستانیوں کو قیادت کے بجائے ماتحتی کے لیے تیار کیا تھا۔

5. Why does Quaid-e-Azam discourage the pursuit of government service as the sole ambition of graduates? What problems does he foresee with this trend?

قائداعظم گریجویٹس کو سرکاری ملازمتوں کو واحد مقصد بنانے سے کیوں منع کرتے ہیں؟ اس رجحان کے وہ کیا ممکنہ مسائل دیکھتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam discourages the exclusive pursuit of government jobs because he views it as a colonial mentality that limits both personal growth and national development. He foresees several problems: intense competition leading to demoralization when most graduates fail to secure these limited positions; educated individuals becoming "disgruntled" and vulnerable to exploitation; and talented youth wasting potential in low-paying clerical roles. He particularly warns against the psychological trap of considering government service as the ultimate career achievement.

قائداعظم سرکاری ملازمتوں کو واحد مقصد بنانے سے اس لیے منع کرتے ہیں کہ وہ اسے نوآبادیاتی ذہنیت سمجھتے ہیں جو انفرادی ترقی اور قومی تعمیر دونوں کو محدود کرتی ہے۔ وہ متعدد مسائل کی پیش گوئی کرتے ہیں، شدید مسابقت جو زیادہ تر گریجویٹس کے لیے مایوسی کا باعث بنتی ہے جب وہ محدود سرکاری عہدوں کے حصول میں ناکام ہو جاتے ہیں؛ تعلیم یافتہ افراد کا ''ناامید'' ہو کر استحصال کا شکار ہونا اور قابل نوجوانوں کا کم تنخواہ والے دفتری عہدوں میں اپنی صلاحیتیں ضائع کرنا۔ وہ خاص طور پر اس نفسیاتی دھوکے کے خلاف خبردار کرتے ہیں جس میں سرکاری ملازمت کو کیریئر کی آخری منزل سمجھ لیا جاتا ہے۔

6. What does Quaid-e-Azam mean when he says that 'freedom does not mean license'? Explain in your own words.

جب قائداعظم کہتے ہیں کہ ''آزادی کا مطلب لائسنس نہیں ہے'' تو ان کا کیا مطلب ہے؟ اپنے الفاظ میں وضاحت کریں۔

Ans. When Jinnah states "freedom does not mean license," he emphasizes that independence isn't permission for irresponsible individualism. True freedom requires discipline; citizens must balance personal liberty with social responsibility, considering how their actions affect others and the nation. He contrasts this with colonial subjugation, where accountability was external; in a free Pakistan, self-restraint and collective welfare become voluntary obligations of citizenship.

جب قائداعظم یہ کہتے ہیں کہ ''آزادی کا مطلب لائسنس نہیں ہے''، تو وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ آزادی کا مطلب بے لگام انفرادیت کا اجازت نامہ نہیں ہے۔ حقیقی آزادی کے لیے نظم و ضبط کی ضرورت ہوتی ہے، شہریوں کو ذاتی آزادی اور سماجی ذمہ داری کے درمیان توازن قائم کرنا چاہیے، اور اپنے اعمال کا دوسروں اور قوم پر اثرات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ وہ اس کا موازنہ نوآبادیاتی غلامی کے دور سے کرتے ہیں جہاں جواب دہی خارجی تھی، جب کہ آزاد پاکستان میں خود پر کنٹرول اور اجتماعی بھلائی شہریت کے رضاکارانہ فرائض بن جاتے ہیں۔

7. How does the idea of responsible citizenship connect with the idea of self-reliance and career diversification? Discuss how Quaid-e-Azam develops both ideas throughout his speech.

ذمہ دار شہریت کا تصور خود انحصاری اور کیریئر کے تنوع کے ساتھ کیسے جڑا ہوا ہے؟ بحث کریں کہ قائداعظم نے اپنی تقریر میں ان دونوں خیالات کو کیسے پروان چڑھایا۔

Ans. Quaid-e-Azam intertwines these concepts by presenting career diversification as an act of patriotism. Responsible citizenship demands contributing to national development through self-reliant entrepreneurship (commerce/industry) rather than depending on government employment. He develops this by framing economic self-sufficiency as national security against external threats, and portraying technical fields as honorable alternatives that simultaneously serve personal prosperity and public good, exemplified by his banker case study.

قائداعظم ان تصورات کو اس طرح جوڑتے ہیں کہ کیریئر کے تنوع کو حب الوطنی کا عمل قرار دیتے ہیں۔ ذمہ دار شہریت کا تقاضا ہے کہ سرکاری ملازمت پر انحصار کرنے کے بجائے خود انحصاری پر مبنی کاروباری سرگرمیوں (تجارت اور صنعت) کے ذریعے قومی ترقی میں حصہ ڈالا جائے۔ وہ اس خیال کو معاشی خود کفالت کو بیرونی خطرات کے خلاف قومی سلامتی کے طور پر اور تکنیکی شعبوں کو باعزت متبادل کے طور پر پیش کرتے ہیں جو ذاتی خوش حالی اور عوامی بھلائی دونوں کو یکجا کرتے ہیں، جیسا کہ ان کے بینکر کے واقعے سے واضح ہوتا ہے۔

stepacademyofficial.com

8. **Track the development of the speaker's argument about government jobs and their impact on the mindset of the youth. How does this idea evolve and support the broader message about nation-building?**

مقرر کے سرکاری ملازمتوں اور نوجوانوں کی ذہنیت پر ان کے اثرات کے بارے میں دلائل کی تشکیل کو بیان کریں۔ یہ خیال کیسے پروان چڑھتا اور قومی تعمیر کے وسیع تر پیغام کی حمایت کرتا ہے؟

Ans. Jinnah systematically deconstructs the government job obsession: first exposing its colonial origins as a system designed to produce clerks, then demonstrating its economic pitfalls through wage comparisons, before analyzing its psychological damage, creating masses of "demoralized" graduates. This evolution supports his broader nation-building message by showing how breaking this mentality is a prerequisite for Pakistan's progress, making way for his vision of youth as innovators in commerce/industry rather than bureaucratic dependents.

جناح سرکاری نوکریوں کے جنون کو منظم طریقے سے تحلیل کرتے ہیں، پہلے اس کے نوآبادیاتی ماخذ کو بے نقاب کرتے ہوئے واضح کرتے ہیں کہ یہ نظام کلرک پیدا کرنے کے لیے بنایا گیا تھا، پھر اجرت کے موازنوں کے ذریعے اس کے معاشی نقصانات کو واضح کرتے ہیں، آخر میں اس کے نفسیاتی نقصانات کا تجزیہ کرتے ہیں جو "مایوس" گریجویٹس کی ایک بڑی تعداد پیدا کرتا ہے۔ یہ ارتقاء ان کے قومی تعمیر کے وسیع تر پیغام کی یہ ظاہر کرتے ہوئے حمایت کرتا ہے کہ اس ذہنیت کو توڑنا پاکستان کی ترقی کے لیے ایک بنیادی شرط ہے اس طرح وہ نوجوانوں کو بیوروکریٹک محتاجی کی بجائے تجارت اور صنعت میں جدت کاروں کے طور پر اپنے وژن کے لیے راستہ ہموار کرتے ہیں۔

B. **Choose the correct option for each question.** ہر سوال کے لیے درست جواب منتخب کریں۔

1. **Why does Quaid-e-Azam begin his address by clarifying the informal nature of his speech?**
   a) to apologise for being unprepared
   b) to highlight his dislike for universities
   c) to connect with the students on a personal level
   d) to announce policy changes
2. **What does Quaid-e-Azam identify as a major outcome of gaining independence?**
   a) increased foreign investment
   b) the end of student protests
   c) a free government responsible to its people
   d) the reopening of colonial offices
3. **What warning does Quaid-e-Azam give about the misuse of freedom?**
   a) It can lead to wealth without effort.
   b) It might cause laziness among students.
   c) It should not be mistaken for lawlessness.
   d) It guarantees success.
4. **How does Quaid-e-Azam describe the early days of Pakistan?**
   a) smooth and full of promise
   b) peaceful and organised
   c) challenging but full of hope
   d) prosperous from the start
5. **Which historical event does Quaid-e-Azam reference to highlight Pakistan's struggle?**
   a) the Quit India Movement
   b) the Punjab and Delhi riots
   c) the Bengal famine
   d) the Kashmir conflict
6. **Why does Quaid-e-Azam stress the importance of students focusing on their studies?**
   a) to avoid political activism
   b) to build a strong and self-reliant nation
   c) to keep universities functioning
   d) to meet international academic standards
7. **What mentality does Quaid-e-Azam criticise in students seeking only government jobs?**
   a) It promotes political instability.
   b) It reflects colonial influence and limits growth.
   c) It benefits the economy.
   d) It builds national pride.
8. **What alternative paths does Quaid-e-Azam encourage students to consider?**
   a) travel and tourism
   b) political campaigning
   c) manual work, trade, industry, and technical fields
   d) teaching and social work only
9. **What example does Quaid-e-Azam share to support his message?**
   a) his own educational background
   b) a student who joined the military
   c) a young man who left government service and succeeded in banking
   d) his friend's success in farming

stepacademyofficial.com

10. What is the overall tone of Quaid-e-Azam's message to the students?

a) humorous and casual
b) stern and authoritarian
c) encouraging and visionary
d) dismissive and critical

Answers:

1. c)	2. c)	3. c)	4. c)	5. b)	6. b)	7. b)	8. c)	9. c)	10. c)

C. Fill in the blanks using the correct forms of the words in the parenthesis.

قوسین میں موجود الفاظ کی مناسب حالتوں کو استعمال کرتے ہوئے خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. Quaid-e-Azam believed in promoting _________ efforts over mere protest or rebellion. *(construct / constructive / construction)*

Ans. Quaid-e-Azam believed in promoting **constructive** efforts over mere protest or rebellion.

2. The students were encouraged to be _________ in choosing career paths beyond government service. *(realistic / reality / realise)*

Ans. The students were encouraged to be **realistic** in choosing career paths beyond government service.

3. He warned against those who aim to _________ the youth for their own gain. (exploit / exploitation / exploitive)

Ans. He warned against those who aim to **exploit** the youth for their own gain.

4. Pakistan's survival after partition was seen as a _____ of its people's resilience. *(test/ testimony/ testify)*

Ans. Pakistan's survival after partition was seen as a **testimony** of its people's resilience.

5. It is important to stay ____ to the developments around the State. (*vigilant / vigilance / vigilantly*)

Ans. It is important to stay **vigilant** to the developments around the State.

Vocabulary and Grammar ذخیرہ الفاظ اور قواعد

A. Use a dictionary to explore how each given word changes in form. Then complete the chart by identifying the base word, its noun, adjective, and adverb forms.

دیے گئے ہر لفظ کی مختلف حالتیں معلوم کرنے کے لیے لغت استعمال کریں۔ پھر لفظ کی بنیادی شکل، اسم، صفت اور متعلق فعل کی حالتوں کی شناخت کریں اور جدول مکمل کریں۔

Base Word	Noun Form	Adjective Form	Adverb Form
free	freedom	free	freely
serve	service	serving/servile	servilely
construct	construction	constructive	constructively
responsible	responsibility	responsible	responsibly

B. Write sentences using each form of the word "construct".

لفظ "construct" کی ہر حالت کو استعمال کرتے ہوئے الگ الگ جملے تحریر کریں۔

Form	Word	Example Sentence
Verb	construct	Engineers construct bridges and buildings. انجینئرز پل اور عمارتیں تعمیر کرتے ہیں۔
Noun	construction	The construction of the school will finish next year. سکول کی تعمیر اگلے سال مکمل ہوگی۔
Adjective	constructive	She gave constructive feedback on my project. اس نے میرے پراجیکٹ پر تعمیری رائے دی۔
Adverb	constructively	They worked constructively as a team. انھوں نے تعمیری طور پر ایک ٹیم کی طرح کام کیا۔

stepacademyofficial.com

C. Read the sentence and choose the meaning of the bold word based on how it's used in the text.

جملہ پڑھیں اور متن میں استعمال نمایاں لفظ کے صحیح معنی کا انتخاب کریں۔

1. **The speaker praised the laurels earned by the graduating students.**
   a) punishments b) achievements c) decorations d) misunderstandings
2. **He urged the youth not to be swayed by selfish individuals who seek personal gain.**
   a) generous b) humble c) self-centred d) respectful
3. **Quaid-e-Azam referred to the threshold of life as the point where students enter the real world.**
   a) boundary b) ending c) origin d) entrance
4. **He emphasised that constructing a nation is harder than fighting for independence.**
   a) creating b) demolishing c) declining d) decorating
5. **The upheaval caused by partition tested the strength of the new nation.**
   a) celebration b) stability c) disruption d) entertainment

Answers:

1. b)	2. c)	3. d)	4. a)	5. c)

Tenses (زمانے)

Tense	Function	Example
Simple Present (حال سادہ)	Describes habitual actions or general truths. عادتی افعال یا عمومی حقائق بیان کرتا ہے۔	"He teaches mathematics at the university." "وہ یونی ورسٹی میں ریاضی پڑھاتا ہے۔"
Simple Past (ماضی سادہ)	Describes actions that happened at a specific time in the past. ماضی میں کسی خاص وقت پر ہونے والے افعال بیان کرتا ہے۔	"They attended a concert last night." "انھوں نے کل رات ایک کنسرٹ میں شرکت کی۔"
Simple Future (مستقبل سادہ)	Describes actions that will happen at a specific time in the future. مستقبل میں کسی خاص وقت پر ہونے والے افعال بیان کرتا ہے۔	"She will start her new job next Monday." "وہ اگلے پیر کو اپنی نئی نوکری شروع کرے گی۔"
Present Continuous (حال جاری)	Describes actions that are happening right now or around the current time. ابھی یا موجودہ وقت کے اردگرد ہونے والے افعال بیان کرتا ہے۔	"He is preparing dinner in the kitchen." "وہ کچن میں کھانا بنا رہا ہے۔"
Past Continuous (ماضی جاری)	Describes actions that were ongoing in the past. ماضی میں جاری رہنے والے افعال بیان کرتا ہے۔	"She was walking in the park when it started to rain." "جب بارش شروع ہوئی تو وہ پارک میں چہل قدمی کر رہی تھی۔"
Future Continuous (مستقبل جاری)	Describes actions that will be ongoing in the future. مستقبل میں جاری رہنے والے افعال بیان کرتا ہے۔	"They will be studying for their exams all night." "وہ پوری رات اپنے امتحانات کی تیاری کر رہے ہوں گے۔"
Present Perfect (حال مکمل)	Describes actions that happened at an unspecified time in the past or continue to the present. غیر معینہ وقت میں ماضی میں ہونے والے یا حال تک جاری افعال بیان کرتا ہے۔	"She has completed three courses this semester." "اس نے اس سمسٹر میں تین کورس مکمل کیے ہیں۔"
Past Perfect (ماضی مکمل)	Describes actions that were completed before another action in the past. ماضی میں کسی دوسرے فعل سے پہلے مکمل ہونے والے افعال بیان کرتا ہے۔	"They had already left by the time we arrived." "ہمارے پہنچنے تک وہ جا چکے تھے۔"
Future Perfect (مستقبل مکمل)	Describes actions that will be completed before a specific time in the future. مستقبل میں کسی خاص وقت سے پہلے مکمل ہونے والے افعال بیان کرتا ہے۔	"By this time next year, she will have visited ten countries." "اگلے سال اس وقت تک وہ دس ممالک دیکھ چکی ہوگی۔"

stepacademyofficial.com

Present Perfect Continuous (حال مکمل جاری)	Describes actions that started in the past and are still continuing, emphasizing the duration. ماضی میں شروع ہونے اور حال تک جاری کاموں کے دورانیہ پر زور دیتے ہوئے افعال بیان کرتا ہے۔	"He has been working on his thesis for the past six months." "وہ گزشتہ چھے ماہ سے اپنے مقالے پر کام کر رہا ہے۔"
Past Perfect Continuous (ماضی مکمل جاری)	Describes actions that were ongoing in the past before another past action, emphasizing duration. ماضی میں کسی دوسرے فعل سے پہلے جاری رہنے والے کاموں کے دورانیہ پر زور دیتے ہوئے افعال بیان کرتا ہے۔	"She had been practicing piano for hours before the recital." "وہ سنانے سے پہلے گھنٹوں پیانو کی پریکٹس کر رہی تھی۔"
Future Perfect Continuous (مستقبل مکمل جاری)	Describes actions that will continue up to a specific time in the future, emphasizing duration. مستقبل میں کسی خاص وقت تک جاری رہنے والے کاموں کے دورانیہ پر زور دیتے ہوئے افعال بیان کرتا ہے۔	"By next month, they will have been living in this city for five years." "اگلے مہینے تک وہ اس شہر میں پانچ سال سے رہ رہے ہوں گے۔"

D. **Read the following passage adapted from Quaid-e-Azam's speech. Underline the verbs and identify their tenses.**

قائداعظم کے خطاب سے ماخوذ درج ذیل اقتباس پڑھیں۔ افعال کو زیرِ خط کریں اور ان کے زمانے کی نشان دہی کریں۔

"We have broken the shackles of slavery. We are now a free people. Our Government is our own Government, responsible to the people and working for the good of the State. We must work as a united and disciplined nation. We will overcome our difficulties if we continue with determination and dedication."

Ans. "We <u>have broken</u> the shackles of slavery. We are now a free people. Our Government is our own Government, responsible to the people and <u>working</u> for the good of the State. We <u>must work</u> as a united and disciplined nation. We <u>will overcome</u> our difficulties if we <u>continue</u> with determination and dedication."

Verb	Tense	Function
have broken	Present Perfect	Past action with present results
are	Simple Present	Current state of being
is	Simple Present	Permanent truth
working	Present Continuous	Ongoing governmental action
must work	Modal (Present)	Present/future obligation
will overcome	Simple Future	Future action
continue	Simple Present	Conditional action (in present/ future)

E. **Write a journal entry imagining you are a student attending the convocation where Quaid-e-Azam delivered this speech. Use at least five different tenses to reflect on the past, present, and future of your role in nation-building.**

یہ تصور کرتے ہوئے ایک روزنامچہ (جرنل انٹری) تحریر کریں کہ آپ اس تقریب میں بطور طالب علم موجود ہیں جہاں قائداعظم نے یہ خطاب کیا تھا۔ پانچ مختلف زمانوں ماضی، حال اور مستقبل کو استعمال کرتے ہوئے اپنے قومی تعمیری کردار کے بارے میں تحریر کریں۔

Journal Entry — روزنامچہ

March 24, 1948 — 24 مارچ 1948

Dhaka University — ڈھاکہ یونی ورسٹی

Today, I witnessed history. Quaid-e-Azam's voice echoed through the convocation hall as he reminded us that we have broken the chains of colonialism (Present Perfect). His words filled me with

stepacademyofficial.com

pride; we are now citizens of a free nation (Simple Present), but his message was clear: freedom is just the beginning.

آج میں نے تاریخ کا مشاہدہ کیا۔ قائداعظم کی آواز کنووکیشن ہال میں گونجتی رہی جب انھوں نے ہمیں یاد دلایا کہ ہم نے نوآبادیاتی نظام کی زنجیریں توڑ دی ہیں (حال مکمل)۔ ان کے الفاظ نے مجھے فخر سے لبریز کر دیا، ہم اب ایک آزاد قوم کے شہری ہیں (حال سادہ)، لیکن ان کا پیغام واضح تھا کہ آزادی محض آغاز ہے۔

In the past, I dreamed of a Pakistan where I could contribute (Simple Past). Now, as I sit among my fellow graduates (Present Continuous), I realize I must rethink my ambitions (Modal Verb). The Quaid warned against clinging to colonial mindsets, and I had never considered how seeking only government jobs limits our potential (Past Perfect).

ماضی میں، میں نے ایک ایسے پاکستان کا سوچا تھا جہاں میں اپنا حصہ ڈال سکوں (ماضی سادہ)۔ اب، جب کہ میں اپنے ساتھی گریجویٹس کے درمیان بیٹھا ہوں (حال جاری)، مجھے احساس ہوا کہ مجھے اپنے مقاصد پر دوبارہ غور کرنا چاہیے (امدادی فعل)۔ قائداعظم نے نوآبادیاتی ذہنیت سے چمٹے رہنے کے خلاف خبردار کیا، اور میں نے کبھی غور نہیں کیا تھا کہ صرف سرکاری نوکریوں کی تلاش ہماری صلاحیتوں کو کیسے محدود کر سکتی (ماضی مکمل)۔

Looking ahead, I will explore careers in commerce or industry (Simple Future). By the time Pakistan celebrates its first decade, I hope to have established a business that creates jobs (Future Perfect). The Quaid's example of the banker has inspired me (Present Perfect). I am dedicating myself to economic self-reliance (Present Continuous).

مستقبل کی طرف دیکھتے ہوئے، میں تجارت یا صنعت کے شعبوں میں کیریئر بناؤں گا (مستقبل سادہ)۔ جب پاکستان اپنی پہلی دہائی منائے گا، مجھے امید ہے کہ میں ایک کاروبار قائم کر چکا ہوں گا جو روزگار کے مواقع پیدا کرے گا (مستقبل مکمل)۔ قائداعظم کی پیش کردہ بینکر کی مثال نے مجھے متاثر کیا ہے (حال مکمل)۔ میں معاشی خود انحصاری کے لیے خود کو وقف کر رہا ہوں (حال جاری)۔

Our nation's future depends on what we do today. I promise to honor this responsibility (Simple Present).
ہماری قوم کا مستقبل اس بات پر منحصر ہے کہ ہم آج کیا کرتے ہیں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس ذمہ داری کا پورا احترام کروں گا (حال سادہ)۔

F. **Read the events below. Identify the tense of each sentence and place them on a timeline based on the verb tenses and sequence.** درج ذیل واقعات پڑھیں۔ ہر جملے کا زمانہ شناخت کریں اور انہیں فعل کے زمانی تسلسل کے مطابق ترتیب دیں۔

Events (واقعات)

1. Pakistan had faced massive refugee crises immediately after its independence.
پاکستان کو آزادی کے فوراً بعد بڑے پیمانے پر مہاجرین کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔
2. We broke free from colonial rule in 1947. ہم نے 1947 میں نوآبادیاتی حکومت سے آزادی حاصل کی۔
3. The youth must remain vigilant and committed to national progress.
نوجوانوں کو قومی ترقی کے لیے چوکس اور پرعزم رہنا چاہیے۔
4. Students are dedicating their time to productive learning. طلبہ مفید تعلیم میں اپنا وقت صرف کر رہے ہیں۔
5. The nation will thrive if its citizens work together sincerely. قوم ترقی کرے گی اگر اس کے شہری مل کر مخلصانہ کام کریں۔

Tense Identification & Timeline زمانوں کی شناخت اور زمانی ترتیب

Event	Tense	Timeline Position
1. Pakistan *had faced* massive refugee crises immediately after independence. پاکستان کو آزادی کے فوراً بعد بڑے پیمانے پر مہاجرین کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔	Past Perfect ماضی مکمل	2 (Completed before another past action) 2 (کسی دوسرے ماضی کے فعل سے پہلے مکمل ہوا)
2. We broke free from colonial rule in 1947. ہم نے 1947 میں نوآبادیاتی حکومت سے آزادی حاصل کی۔	Simple Past ماضی سادہ	1 (Earliest completed action) 1 (سب سے پہلا مکمل فعل)
3. The youth *must remain* vigilant and committed to national progress. نوجوانوں کو قومی ترقی کے لیے چوکس اور پرعزم رہنا چاہیے۔	Modal Verb (Present) امدادی فعل (حال)	4 (Ongoing/future obligation) 4 (جاری/مستقبل کی ذمہ داری)

stepacademyofficial.com

4. Students *are dedicating* their time to productive learning. طلبہ مفید تعلیم میں اپنا وقت صرف کر رہے ہیں۔	Present Continuous حال جاری	3 (Current action in progress) 3(جاری عمل)
5. The nation *will thrive* if its citizens work together sincerely. قوم ترقی کرے گی اگر اس کے شہری مل کر مخلصانہ کام کریں۔	Simple Future + Simple Present مستقبل سادہ+حال سادہ	5 (Future outco me with present condition) 5(حال کی شرط پر مبنی مستقبل کا نتیجہ)

Chronological Timeline تاریخی زمانی ترتیب

1. **1947:** "We broke free from colonial rule" (Simple Past)
1947:''ہم نے نوآبادیاتی حکومت سے آزادی حاصل کی''(ماضی سادہ)
→ Independence achieved
آزادی حاصل ہوگئی
2. **Post-1947:** "Pakistan had faced refugee crises" (Past Perfect)
1947 کے بعد:''پاکستان کو مہاجرین کے مسائل کا سامنا ہوا تھا''(ماضی مکمل)
→ Refugee crisis occurred after independence but is now a past event
آزادی کے بعد مہاجرین کا بحران، جواب ماضی کا واقعہ ہے
3. **Present:** "Students are dedicating time to learning" (Present Continuous)
حال:''طلبہ مفید تعلیم میں وقت صرف کر رہے ہیں''(حال جاری)
→ Current efforts in education
تعلیمی کوششیں (جاری عمل)
4. **Present/Future:** "The youth must remain vigilant and commited" (Modal Verb)
حال/مستقبل:''نوجوانوں کو چوکس اور پرعزم رہنا چاہیے''(امدادی فعل)
→ Ongoing duty starting now
موجودہ اور مستقبل کی ذمہ داری
5. **Future:** "The nation will thrive if citizens work together" (Future + Present)
مستقبل:''قوم ترقی کرے گی اگر شہری مل کر کام کریں''(مستقبل سادہ+حال سادہ)
→ Potential outcome based on present actions
موجودہ کوششوں پر مبنی مستقبل کی کامیابی

G. Choose the correct form of the verb to complete each sentence.

ہر جملے کو مکمل کرنے کے لیے فعل کی درست حالت کا انتخاب کریں۔

1. **Pakistan ______ independence in 1947.**
   a) has gained b) had gained c) gained d) gains
2. **Since its creation, Pakistan ______ many challenges.**
   a) faced b) has faced c) is facing d) faces
3. **Students must ______ their attention to building the nation.**
   a) focus b) focused c) focusing d) have focused
4. **By the end of the year, the government ______ new industries.**
   a) establishes b) will have established c) is establishing d) was established
5. **Quaid-e-Azam ______ students to seek careers beyond government jobs.**
   a) encouraged b) encourages c) encouraging d) had encouraged
6. **Many young people ______ in technical education now.**
   a) are enrolling b) enrolled c) will enroll d) has enrolled
7. **Pakistan's leaders ______ for the betterment of the people.**
   a) work b) worked c) had worked d) are working
8. **In his speech, Quaid-e-Azam ______ the importance of national unity.**
   a) is stressing b) has stressed c) stressed d) had stressing

Answers:

1. c)	2. b)	3. a)	4. b)	5. a)	6. a)	7. d)	8. c)

stepacademyofficial.com

Oral Communication زبانی بول چال

A. Group Discussion on Pakistan's Early Struggles and Triumphs پاکستان کے ابتدائی مسائل اور کامیابیوں پر اجتماعی گفت گو

i. Divide into small groups, each discussing a theme from Quaid-e-Azam's address (e.g., freedom, unity, or national responsibility).

چھوٹے گروپس میں تقسیم ہوں ہر گروپ قائد اعظم کے خطاب سے ایک موضوع (مثلاً آزادی، اتحاد، یا قومی ذمہ داری) پر بحث کرے۔

ii. Practice active listening by maintaining eye contact, nodding, and summarizing others' points. Discuss:

آنکھیں ملاتے، سر ہلاتے، اور دوسروں کے نکات کو مختصراً دہراتے ہوئے فعال سماعت کی مشق کریں۔ تبادلہ خیال کریں:

- Why is unity crucial for nation-building? قومی تعمیر کے لیے اتحاد کیوں ضروری ہے؟
- What early challenges did Pakistan face? پاکستان کو ابتدائی دور میں کن مسائل کا سامنا تھا؟

iii. Present findings to the class with clear pronunciation and intonation.

واضح تلفظ اور مناسب لہجے کے ساتھ کلاس کے سامنے اپنے نتائج پیش کریں۔

iv. Engage in a class discussion, comparing insights from different groups.

مختلف گروپس کے خیالات کا موازنہ کرتے ہوئے کلاس کی گفت گو میں حصہ لیں۔

v. Respect diverse perspectives on Pakistan's early struggles and their relevance today.

پاکستان کے ابتدائی مسائل اور ان کی آج کے دور میں ان کی مطابقت پر مثبت انداز میں مختلف آرا کا احترام کریں۔

B. Short Story and Role-Play Response مختصر کہانی اور رول پلے

i. Research a key historical figure (e.g., Quaid-e-Azam). تاریخی شخصیت پر تحقیق کریں (مثلاً قائد اعظم)۔

ii. Narrate a short story about their challenges and vision. Practice active listening when peers share their stories. ان کے چیلنجز اور ویژن پر ایک مختصر کہانی سنائیں۔ ساتھیوں کی کہانیاں غور سے سنیں اور ان کے اہم نکات کو دہرائیں۔

iii. Role-play a scene from the figure's life, ensuring proper pronunciation and intonation.

واضح تلفظ اور مناسب لہجے کے ساتھ کسی اہم واقعہ کا رول پلے کریں۔

C. Debate on Unity in Nation-Building قومی تعمیر میں اتحاد پر مباحثہ

i. Debate on "The Importance of Unity in Nation-Building," using Quaid-e-Azam's ideas.

قائد اعظم کے خیالات کو استعمال کرتے ہوئے "قومی تعمیر میں اتحاد کی اہمیت" پر مباحثہ کریں۔

ii. Engage in the debate, presenting arguments with clear pronunciation, and responding thoughtfully to counterarguments. مدلل انداز میں اپنے موقف کا اظہار کریں اور مخالفین کے دلائل کا تحمل سے جواب دیں۔

iii. Summarize the discussion, reflecting on how active listening improved understanding and responses. یہ بتاتے ہوئے مباحثے کا خلاصہ کریں کہ فعال سماعت نے تفہیم اور ردعمل کو کیسے بہتر بنایا۔

Ans. Practical Work عملی کام

Writing Skills تحریری مہارتیں

A. Write an Argumentative essay on "The Role of Education in Nation-Building".

"تعلیم کا قومی تعمیر میں کردار" پر ایک استدلالی مضمون لکھیں۔

Instructions (ہدایات)

Write a well-structured argument to support the claim that education is essential for nation-building, drawing evidence from Quaid-e-Azam's address to the youth. In your argument:

قائد اعظم کے نوجوانوں کو خطاب سے دلائل نکالتے ہوئے ایک منظم استدلالی بحث پیش کریں جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہو کہ تعلیم قومی تعمیر کے لیے ضروری ہے۔

1. **Introduce the topic:** Provide a brief overview of Quaid-e-Azam's speech and his emphasis on education as a key factor in shaping the future of Pakistan.

موضوع کا تعارف: قائد اعظم کے خطاب کا اجمالی جائزہ پیش کریں جس میں انھوں نے تعلیم کو پاکستان کے مستقبل کی تشکیل میں ایک اہم عنصر کے طور پر نمایاں کیا۔

stepacademyofficial.com

2. **Make your claim:** Clearly state your position on the role of education in nation-building.

دعویٰ واضح کریں: قومی تعمیر میں تعلیم کے کردار کے بارے میں اپنا موقف واضح طور پر بیان کریں۔

3. **Support your claim with evidence:** Use valid reasoning and relevant evidence from Quaid-e-Azam's address to support your argument. Refer to key moments or quotes from the speech that emphasize the importance of education for youth in contributing to the nation's growth.

دلائل سے اپنے موقف کی تائید کریں: قائداعظم کے خطاب سے متعلقہ شواہد اور معقول استدلال استعمال کرتے ہوئے اپنے موقف کی حمایت کریں۔ خطاب کے اہم اقتباسات کا حوالہ دیں جو نوجوانوں کے لیے تعلیم کی اہمیت اور قومی ترقی میں ان کے کردار کو اجاگر کرتے ہوں۔

4. **Use logical reasoning:** Provide reasoning as to why education is critical for personal development and the development of the nation. Discuss how education fosters critical thinking, innovation, and responsibility among the youth, which are essential for nation-building.

منطقی استدلال پیش کریں: وضاحت کریں کہ تعلیم ذاتی ترقی اور قومی ترقی کے لیے کیوں ناگزیر ہے۔ بحث کریں کہ کس طرح تعلیم تنقیدی سوچ، اختراع اور ذمہ داری کو نوجوانوں کے اندر فروغ دیتی ہے جو قومی تعمیر کے لیے ضروری ہیں۔

5. **Conclude your argument:** Summarize your points and reiterate why education is integral to the progress and stability of any nation, particularly in the context of Quaid-e-Azam's vision for Pakistan.

اپنے دلائل کا خلاصہ کریں: اپنے نکات کو مختصراً بیان کرتے ہوئے خاص طور پر قائداعظم کے پاکستان کے ویژن کے تناظر میں دہرائیں کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی اور استحکام کے لیے کیوں ضروری ہے۔

The Role of Education in Nation-Building (تعلیم کا قومی تعمیر میں کردار)

In his historic 1948 address at Dhaka University, Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah articulated a visionary blueprint for Pakistan's development, placing education at its core. He implored the youth to transcend colonial mindsets and embrace knowledge as a tool for national progress. This address argues that education is the cornerstone of nation-building, as it cultivates skilled citizens, drives economic growth, and sustains democratic values and principles deeply embedded in the Quaid's vision. Education is fundamental for nation-building because it empowers individuals to solve national challenges, fosters social cohesion, and creates pathways to economic prosperity, as Quaid-e-Azam's call for a knowledge-based society emphasizes.

The Quaid criticized the British-era education system designed to produce clerks, declaring: "Your main occupation should be to devote yourselves solely to your studies... Only thus can you equip yourselves for the battle of life." This underscores education's role in breaking mental shackles and fostering self-reliance.

He urged graduates to pursue commerce, industry, and technical fields: "There is immense scope in technical education... You will help not only yourselves but also your State." This highlights education's capacity to reduce dependency on foreign expertise.

Quaid-e-Azam linked education to character-building: "Freedom does not mean license. It demands discipline and responsibility." Education instills the civic virtues necessary for a stable society.

Educated populations drive innovation (e.g., Pakistan's IT exports surged to $2.6B in 2023 due to tech education). UNESCO data shows 10% higher literacy rates correlate with 3% GDP growth.

Education reduces extremism; Pakistan's National Education Policy 2021 ties curriculum reforms to tolerance. Informed citizens make better democratic choices, curbing corruption (Transparency International reports 17% lower corruption in educated societies).

Quaid-e-Azam's address remains a manifesto for Pakistan's educational renaissance, prioritizing STEM

stepacademyofficial.com

fields, critical thinking, and ethical leadership. Education can fulfill his dream of Pakistan as a "progressive and strong nation." As Quaid warned, nations that neglect education risk becoming "hewers of wood and drawers of water." Thus, investing in education is not merely an option but an existential imperative for nation-building.

"Without education, there is no future. Without a future, there is no nation."

1948 میں ڈھاکہ یونی ورسٹی کے تاریخی خطاب میں قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کی ترقی کا ایک دوراندیش نقشہ پیش کیا جس میں تعلیم کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ انھوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ نوآبادیاتی ذہنیت سے بالاتر ہو کر علم کو قومی ترقی کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر اپنائیں۔ یہ خطاب اس بات کی وکالت کرتا ہے کہ تعلیم قومی تعمیر کی بنیاد ہے، کیوں کہ یہ ہنرمند شہری تیار کرتی ہے، معاشی ترقی کو فروغ دیتی ہے اور جمہوری اقدار کو برقرار رکھتی ہے، یہی وہ اصول ہیں جو قائد کے ویژن کا حصہ ہیں۔

تعلیم قومی تعمیر کے لیے اس لیے بنیادی ہے کہ یہ افراد کو قومی چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بناتی ہے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہے اور معاشی خوش حالی کے راستے کھولتی ہے، جیسا کہ قائداعظم کے علم پر مبنی معاشرے کے مطالبے میں واضح ہے۔

قائد نے کلرک پیدا کرنے والے برطانوی دور کے تعلیمی نظام پر تنقید کرتے ہوئے فرمایا: ''تمہارا اولین فرض ہے کہ اپنی تعلیم پر توجہ دو...... صرف اس طرح تم زندگی کی جنگ کے لیے خود کو تیار کر سکو گے۔'' یہ تعلیم کے اس کردار کو واضح کرتا ہے کہ یہ ذہنی غلامی کی زنجیریں توڑتی اور خودانحصاری کو فروغ دیتی ہے۔

انھوں نے گریجویٹس کو تجارت، صنعت اور تکنیکی شعبوں کو اپنانے کی تلقین کی: ''تکنیکی تعلیم میں بے پناہ وسعت ہے...... تم نہ صرف اپنا بل کہ اپنی ریاست کا بھی بھلا کرو گے۔'' یہ تعلیم کی اس صلاحیت کو اجاگر کرتا ہے کہ یہ غیرملکی ماہرین پر انحصار کو کم کرتی ہے۔

قائداعظم نے تعلیم کو کردار سازی سے جوڑتے ہوئے فرمایا: ''آزادی کا مطلب لائسنس نہیں ہے۔ اس کے لیے نظم وضبط اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔'' تعلیم وہ شہری خوبیاں پیدا کرتی ہے جو ایک مستحکم معاشرے کے لیے ضروری ہیں۔

تعلیم یافتہ آبادی اختراع کو فروغ دیتی ہے (مثلاً 2023 میں پاکستان کی آئی ٹی برآمدات ٹیکنالوجی کی تعلیم کی بدولت 2.6 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں)۔ یونیسکو کے اعدادوشمار بتاتے ہیں کہ خواندگی کی شرح میں %10 اضافہ جی ڈی پی میں %3 اضافے کا باعث بنتا ہے۔

تعلیم انتہاپسندی کو کم کرتی ہے؛ پاکستان کی قومی تعلیمی پالیسی 2021 نصاب میں رواداری کو شامل کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ شہری بہتر جمہوری فیصلے کرتے ہیں اور بدعنوانی کو کم کرتے ہیں (ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق تعلیم یافتہ معاشروں میں بدعنوانی %17 کم ہوتی ہے)۔

قائداعظم کا خطاب پاکستان کے تعلیمی احیاء کے لیے ایک منشور کی حیثیت رکھتا ہے، جس میں کلیدی شعبوں، تنقیدی سوچ اور اخلاقی قیادت کو ترجیح دی گئی ہے۔ تعلیم ان کے اس خواب کو پورا کر سکتی ہے کہ پاکستان ایک ''ترقی یافتہ اور مضبوط قوم'' بنے۔ جیسا کہ قائد نے خبردار کیا تھا، جو قومیں تعلیم کو نظرانداز کرتی ہیں وہ ''لکڑی کاٹنے اور پانی بھرنے والوں'' کی حیثیت تک محدود رہ جاتی ہیں۔ اس لیے تعلیم میں سرمایہ کاری محض ایک اختیار نہیں بل کہ قومی تعمیر کے لیے ایک وجودی ضرورت ہے۔

''تعلیم کے بغیر کوئی مستقبل نہیں۔ مستقبل کے بغیر کوئی قوم نہیں۔''

B. Translate the following passage into Urdu: درج ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کریں۔

Your main occupation should be in fairness to yourselves, in fairness to your parents and indeed in fairness to the State, to devote your attention solely to your studies. It is only thus that you can equip yourselves for the battle of life that lies ahead of you. Only thus will you be an asset and a source of strength and of pride to your State. Only thus, can you assist it in solving the great social and economic problems that confront it and enable it to reach its destined goal among the most progressive and strongest nations of the world.

آپ کا بنیادی مشغلہ، اپنے ساتھ انصاف کرتے ہوئے، اپنے والدین کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اور درحقیقت ریاست کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے، صرف اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز کرنا ہونا چاہیے۔ صرف اسی طرح آپ اپنے سامنے آنے والی زندگی کی جدوجہد کے لیے خود کو تیار کر سکتے ہیں۔ صرف اسی طرح آپ ریاست کے لیے ایک اثاثہ، طاقت کا سرچشمہ اور فخر کا باعث بن سکتے ہیں۔ صرف اسی طرح آپ اسے ان عظیم سماجی و معاشی مسائل کو حل کرنے میں مدد دے سکتے ہیں جو اس کے سامنے ہیں اور اسے دنیا کی ترقی یافتہ اور طاقت ورترین اقوام میں اس کے مقدر کے مطابق مقام تک پہنچنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

stepacademyofficial.com

Objective Type Questions

Choose the correct option (Synonyms):

1. "Mr. Chancellor, Ladies and Gentlemen, When I was <u>approached</u> by the Vice-Chancellor.
   (A) avoided (B) contacted (C) ignored (D) rejected
2. When I was approached by the Vice-Chancellor with a request to <u>deliver</u> the Convocation Address.
   (A) present (B) withhold (C) conceal (D) retain
3. I made it clear to him that there were so many <u>calls on</u> me that I could not possibly prepare a formal Convocation Address.
   (A) rejections of (B) demands on (C) silences from (D) dismissals of
4. I did, however, promise to say a few words to the students on this <u>occasion</u>.
   (A) accident (B) mistake (C) event (D) failure
5. It is in <u>fulfillment</u> of that promise that I will address you now.
   (A) breaking (B) completion (C) rejection (D) abandonment
6. Let me thank the Vice-Chancellor for the <u>flattering</u> terms in which he referred to me.
   (A) critical (B) insulting (C) complimentary (D) neutral
7. Let me thank the Vice-Chancellor for the flattering terms in which he <u>referred</u> to me.
   (A) ignored (B) forgot (C) dismissed (D) mentioned
8. I have done it merely as a measure of duty which is <u>incumbent upon</u> every Mussalman to serve.
   (A) forbidden to (B) obligatory for (C) optional for (D) discouraged for
9. But as a friend, and as one who has always <u>held</u> you in affection.
   (A) kept (B) released (C) dropped (D) forgot
10. But as a friend, and as one who has always held you in <u>affection</u>.
    (A) anger (B) fear (C) love (D) doubt
11. Just as you have <u>won the laurels</u> in your university and qualified yourselves.
    (A) achieved success (B) lost chances
    (C) failed exams (D) missed opportunities
12. Many of you have come to the end of your <u>scholastic</u> career and (stand at) the (threshold) of life.
    (A) athletic (B) artistic (C) professional (D) academic
13. Many of you have come to the end of your scholastic career and <u>stand at</u> the threshold of life.
    (A) run from (B) avoid (C) positioned at (D) fear
14. Many of you have come to the end of your scholastic career and stand at the <u>threshold</u> of life.
    (A) beginning (B) end (C) middle (D) obstacle
15. Unlike your <u>predecessors</u>, you fortunately leave this University to enter life under a sovereign, Independent State of your own.
    (A) successors (B) enemies (C) ancestors (D) juniors
16. Unlike your predecessors, you fortunately leave this University to enter life under a <u>sovereign</u>, Independent State of your own.
    (A) occupied (B) self-governing (C) dependent (D) colonial
17. It is necessary that you and your other fellow students fully understand the <u>implications</u> of the revolutionary change.
    (A) consequences (B) mistakes (C) benefits (D) origins

stepacademyofficial.com

18. **It is necessary that you and your other fellow students fully understand the implications of the revolutionary change.**
(A) minor (B) radical (C) traditional (D) slow

19. **Other fellow students fully understand the implications of the revolutionary change that took place on the birth of Pakistan.**
(A) was cancelled (B) failed (C) disappeared (D) happened

20. **We have broken the shackles of slavery; we are now a free people.**
(A) benefits (B) freedoms (C) chains (D) rewards

21. **Do what you like, irrespective of the interests of other people or of the State.**
(A) because of (B) regardless of (C) due to (D) conscious of

22. **A great responsibility rests on you and, on the contrary, now more than ever.**
(A) avoids (B) lies with (C) ignores (D) forgets

23. **A great responsibility rests on you and, on the contrary, now more than ever.**
(A) similarly (B) agreement (C) opposite (D) continuation

24. **It is necessary for us to work as a united and disciplined nation.**
(A) orderly (B) chaotic (C) lazy (D) careless

25. **What is now required of us all is constructive spirit and not the militant spirit of the days.**
(A) destructive (B) positive (C) negative (D) harmful

26. **It is far more difficult to construct than to have a militant spirit for the attainment of freedom.**
(A) loss (B) destruction (C) sacrifice (D) achievement

27. **Let me tell you something of the difficulties that we have overcome and of the dangers that still lie ahead.**
(A) avoided (B) conquered (C) created (D) increased

28. **Thwarted in their desire to prevent the establishment of Pakistan.**
(A) blocked (B) helped (C) supported (D) encouraged

29. **Thwarted in their desire to prevent the establishment of Pakistan.**
(A) stop (B) allow (C) assist (D) promote

30. **Thwarted in their desire to prevent the establishment of Pakistan.**
(A) destruction (B) ending (C) creation (D) cancellation

31. **Thus, hardly had the new State come into being when came the Punjab and Delhi holocaust.**
(A) disappeared (B) was created (C) failed (D) ended

32. **Thus, hardly had the new State come into being when came the Punjab and Delhi holocaust.**
(A) celebration (B) massacre (C) festival (D) gathering

33. **Thousands of men, women and children were mercilessly butchered and millions were uprooted from their homes.**
(A) saved (B) protected (C) healed (D) killed

34. **Thousands of men, women and children were mercilessly butchered and millions were uprooted from their homes.**
(A) planted in (B) removed from (C) returned to (D) built

35. **The care and rehabilitation of these unfortunate refugees, stricken in body and in soul.**
(A) recovery (B) punishment (C) destruction (D) rejection

36. **The care and rehabilitation of these unfortunate refugees, stricken in body and in soul.**
(A) healed (B) afflicted (C) strengthened (D) cured

stepacademyofficial.com

37. But those of our enemies who had hoped to kill Pakistan at its very inception by these means were disappointed.
(A) beginning (B) end (C) destruction (D) completion

38. Not only has Pakistan survived the shock of that upheaval.
(A) failed (B) collapsed (C) endured (D) disappeared

39. Not only has Pakistan survived the shock of that upheaval.
(A) stability (B) turmoil (C) peace (D) calm

40. But also, it has emerged stronger, more chastened and better equipped than ever.
(A) disappeared (B) failed (C) weakened (D) appeared

41. But also, it has emerged stronger, more chastened and better equipped than ever.
(A) arrogant (B) humbled (C) proud (D) boastful

42. But also, it has emerged stronger, more chastened and better equipped than ever.
(A) prepared (B) unprepared (C) weakened (D) reduced

43. There followed in rapid succession other difficulties, such as withholding by India of our cash balances.
(A) isolation (B) break (C) pause (D) sequence

44. There followed in rapid succession other difficulties, such as withholding by India of our cash balances.
(A) providing (B) retaining (C) releasing (D) donating

45. The institution of an almost complete economic blockade of your Province.
(A) assistance (B) support (C) obstruction (D) trade

46. I have no doubt that all right-thinking men in the Indian Dominion deplore these happenings.
(A) condemn (B) celebrate (C) encourage (D) support

47. It is essential that you should take note of these developments.
(A) ignore (B) observe (C) forget (D) dismiss

48. They stress the importance of continued vigilance on our part.
(A) carelessness (B) neglect (C) ignorance (D) watchfulness

49. Your main occupation should be in fairness to yourselves.
(A) justice (B) bias (C) favoritism (D) partiality

50. Only thus will you be an asset and a source of strength and of pride to your State.
(A) burden (B) advantage (C) problem (D) obstacle

51. Only thus, can you assist it in solving the great social and economic problems that confront it.
(A) hinder (B) oppose (C) block (D) help

52. Only thus, can you assist it in solving the great social and economic problems that confront it.
(A) avoid (B) face (C) escape (D) ignore

53. Firstly, beware of the fifth columnists among ourselves.
(A) traitors (B) patriots (C) soldiers (D) leaders

54. Secondly, guard against and weed out selfish people.
(A) promote (B) eliminate (C) encourage (D) support

55. Who only wish to exploit you so that they may swim.
(A) help (B) defend (C) protect (D) misuse

56. My young friends, hitherto, you have been following the rut.
(A) adventure (B) monotonous routine (C) new path (D) exciting journey

stepacademyofficial.com

57. **All that you think and hanker for is Government service.**
(A) dislike (B) avoid (C) desire intensely (D) ignore completely

58. **An M.A. earns less than a taxi driver, and most of the so-called Government servants are living in a more miserable manner.**
(A) genuinely appointed (B) allegedly termed (C) properly designated (D) rightfully named

59. **Government servants are living in a more miserable manner than many menial servants who are employed by well to do people.**
(A) comfortable (B) luxurious (C) wretched (D) pleasant

60. **Government servants are living in a more miserable manner than many menial servants who are employed by well to do people.**
(A) managerial (B) professional (C) low-ranking (D) skilled

61. **Government cannot absorb thousand - impossible.**
(A) reject (B) employ (C) dismiss (D) ignore

62. **But in the competition to get Government service most of you will be demoralized.**
(A) discouraged (B) motivated (C) inspired (D) energized

63. **Government can take only a certain number and the rest cannot settle down to anything else.**
(A) travel (B) rebel (C) protest (D) establish

64. **The rest cannot settle down to anything else and being disgruntled.**
(A) content (B) dissatisfied (C) happy (D) peaceful

65. **They are being disgruntled are always ready to be exploited by persons who have their own axes to grind.**
(A) personal motives (B) public service (C) altruistic goals (D) national interests

66. **I want that you must divert your mind, your attention, your aims and ambition to other channels.**
(A) redirect (B) fix (C) concentrate (D) narrow

67. **I want that you must divert your mind, your attention, your aims and ambition to other channels and other avenues and fields.**
(A) obstacles (B) limitations (C) restrictions (D) opportunities

68. **There is an immense scope in technical education for we want technically qualified people very badly.**
(A) limited (B) vast (C) small (D) negligible

69. **I should say, a circle of clerkship, working there from morning till evening, in most dingy and uncomfortable conditions.**
(A) gloomy (B) bright (C) spacious (D) clean

70. **You will be far more happy and far more- prosperous with far more opportunities to rise.**
(A) poor (B) successful (C) struggling (D) failing

Answers:

1. (B)	2. (A)	3. (B)	4. (C)	5. (B)	6. (C)	7. (D)	8. (B)	9. (A)	10. (C)
11. (A)	12. (D)	13. (C)	14. (A)	15. (C)	16. (B)	17. (A)	18. (B)	19. (D)	20. (C)
21. (B)	22. (B)	23. (C)	24. (A)	25. (B)	26. (D)	27. (B)	28. (A)	29. (A)	30. (C)
31. (B)	32. (B)	33. (D)	34. (B)	35. (A)	36. (B)	37. (A)	38. (C)	39. (B)	40. (D)
41. (B)	42. (A)	43. (D)	44. (B)	45. (C)	46. (A)	47. (B)	48. (D)	49. (A)	50. (B)
51. (D)	52. (B)	53. (A)	54. (B)	55. (D)	56. (B)	57. (C)	58. (B)	59. (C)	60. (C)
61. (B)	62. (A)	63. (D)	64. (B)	65. (A)	66. (A)	67. (D)	68. (B)	69. (A)	70. (B)

stepacademyofficial.com

Choose the correct option(Knowledge based MCQs)

1. **Who requested Quaid-e-Azam to deliver the Convocation Address?**
(A) The Chancellor (B) The Vice-Chancellor
(C) The Dean (D) The Students

2. **What reason did Quaid-e-Azam give for not preparing a formal address?**
(A) Lack of time (B) Illness
(C) Not being qualified (D) Many calls on his time

3. **Which subjects did Quaid-e-Azam mention as being dealt with by the University?**
(A) Arts, history, philosophy, science, law (B) Medicine and Engineering
(C) Business and Economics (D) Agriculture and Technology

4. **What did Quaid-e-Azam promise to do despite his constraints?**
(A) Give a long lecture (B) Say a few words to students
(C) Write a formal letter (D) Return next year

5. **How did the Vice-Chancellor refer to Quaid-e-Azam?**
(A) Critically (B) Formally (C) Casually (D) In flattering terms

6. **What does Quaid-e-Azam consider his work to be?**
(A) A personal achievement (B) A measure of duty
(C) A political necessity (D) An accident of fate

7. **To whom does Quaid-e-Azam say has this duty to serve?**
(A) Only leaders (B) Government officials
(C) Every Mussalman (D) University graduates

8. **How should people be served according to Quaid-e-Azam?**
(A) Occasionally (B) Honestly and selflessly
(C) When convenient (D) For personal gain

9. **How does Quaid-e-Azam identify himself while addressing the audience?**
(A) As a political leader (B) As a friend
(C) As a foreign delegate (D) As a university professor

10. **What does Quaid-e-Azam congratulate the students for?**
(A) Their political awareness (B) Their artistic talents
(C) Their sports achievements (D) Their diplomas and degrees

11. **What does Quaid-e-Azam compare university success to?**
(A) Military victories (B) Success in the wider world
(C) Business achievements (D) Family accomplishments

12. **Where do graduates stand according to the speech?**
(A) At career crossroads (B) At political rallies
(C) At the threshold of life (D) At social gatherings

13. **What significant advantage does current graduates have over their predecessors?**
(A) Better education (B) A sovereign independent state
(C) More job opportunities (D) Higher salaries

14. **What have the people broken according to Quaid-e-Azam?**
(A) Economic barriers (B) The shackles of slavery
(C) Cultural traditions (D) Educational limitations

15. **What does freedom NOT mean according to the speech?**
(A) Responsibility (B) Self-governance
(C) National pride (D) License to do anything

16. **What spirit is now required instead of militant spirit?**
(A) Competitive spirit (B) Constructive spirit (C) Religious spirit (D) Adventurous spirit

stepacademyofficial.com

17. **What does Quaid-e-Azam compare to running a government?**
(A) Going to jail or fighting for freedom
(B) Managing a business
(C) Teaching students
(D) Building infrastructure

18. **What did enemies try to do after failing to prevent Pakistan's establishment?**
(A) Make peace offers
(B) Weaken and destroy Pakistan
(C) Form alliances
(D) Improve relations

19. **What tragic event followed Pakistan's creation?**
(A) Economic crisis
(B) Natural disaster
(C) Punjab and Delhi holocaust
(D) Political instability

20. **How many refugees arrived in Punjab according to the speech?**
(A) Ten thousand (B) Fifty lakhs (C) One million (D) Five crore

21. **What was the condition of the refugees?**
(A) Well-prepared
(B) Stricken in body and soul
(C) Financially stable
(D) Politically active

22. **What was the enemies' expectation about Pakistan?**
(A) It would prosper quickly
(B) It would remain weak
(C) It would be destroyed at inception
(D) It would seek compromise

23. **How has Pakistan emerged from these challenges?**
(A) Weakened and divided
(B) Stronger and better equipped
(C) Dependent on others
(D) Isolated internationally

24. **What were the three main difficulties Pakistan faced in rapid succession?**
(A) Cash balance withholding, military equipment denial, economic blockade
(B) Military attacks, famines, floods
(C) Political instability, currency devaluation, trade sanctions
(D) Border disputes, refugee crisis, constitutional issues

25. **How does Quaid-e-Azam characterize right-thinking men in India?**
(A) Supportive of these actions
(B) Deploring these happenings
(C) Responsible for these decisions
(D) Indifferent to these matters

26. **What quality does Quaid-e-Azam emphasize as essential for Pakistanis?**
(A) Aggressiveness (B) Vigilance (C) Complacency (D) Isolationism

27. **What should be students' main occupation according to the speech?**
(A) Political activism (B) Military training (C) Devotion to studies (D) Business ventures

28. **How will education help students prepare for life?**
(A) By making them wealthy
(B) By equipping them for life's battles
(C) By ensuring government jobs
(D) By providing foreign opportunities

29. **What can educated students become for their State?**
(A) A financial burden
(B) International ambassadors
(C) Political challengers
(D) A source of strength and pride

30. **What ultimate goal does Quaid-e-Azam envision for Pakistan?**
(A) Being among most progressive and strongest nations
(B) Regional dominance
(C) Economic self-sufficiency
(D) Cultural superiority

31. **What is the FIRST warning Quaid gives to young friends?**
(A) Beware of foreign influences
(B) Beware of fifth columnists among ourselves
(C) Beware of economic challenges
(D) Beware of educational shortcomings

siepacademyofficial.com

32. **What should be done with selfish people according to the speech?**
(A) Tolerate them
(B) Guard against and weed them out
(C) Learn from them
(D) Report them to authorities

33. **What is the THIRD advice given to the youth?**
(A) To seek government jobs
(B) To focus only on studies
(C) To judge true servants of the State
(D) To avoid political involvement

34. **How should true servants of the State work?**
(A) For personal gain
(B) With heart and soul for the people
(C) With strict discipline only
(D) Following foreign models

35. **What does Quaid say students have been following hitherto?**
(A) A rut (B) A progressive path (C) A revolutionary ideal (D) A foreign model

36. **What do graduates typically desire after university?**
(A) Starting businesses
(B) Government service
(C) Overseas opportunities
(D) Academic careers

37. **What was the main purpose of the old education system?**
(A) Create entrepreneurs
(B) Develop scientists
(C) Produce well-trained clerks
(D) Train military officers

38. **Who originally staffed the Civil Service predominantly?**
(A) Local elites
(B) The Britons
(C) Muslim scholars
(D) Hindu administrators

39. **When were Indian elements introduced in Civil Service?**
(A) From the beginning (B) After independence (C) Later on (D) Never

40. **What mentality did the old system create?**
(A) Entrepreneurial spirit
(B) Military mindset
(C) Religious fervor
(D) Government job fixation

41. **What did people consider as career height?**
(A) Securing a government job
(B) Business ownership
(C) Earning a PhD
(D) Going abroad

42. **What comparison does Quaid make about MA holders?**
(A) Earn more than doctors
(B) Earn less than taxi drivers
(C) Equal to engineers
(D) Better than lawyers

43. **How are most government servants described?**
(A) Highly prosperous (B) Very satisfied (C) Extremely powerful (D) Living miserably

44. **Who lives better than these government servants?**
(A) University professors
(B) Menial servants of wealthy
(C) Factory workers
(D) Small shopkeepers

45. **What system does Quaid criticize throughout?**
(A) Islamic education
(B) Technical training
(C) Colonial education and employment
(D) Military academies

46. **What does Quaid imply about the old mindset?**
(A) It was effective
(B) It encouraged innovation
(C) It promoted equality
(D) It failed economically

47. **Why does Quaid say government cannot absorb thousands?**
(A) Due to lack of funds
(B) Because of political reasons
(C) Because it's impossible
(D) Due to foreign pressure

48. **What happens to most in government job competition?**
(A) They succeed
(B) They get demoralized
(C) They change fields
(D) They go abroad

stepacademyofficial.com

49. **What problem do unsuccessful candidates face?**
(A) They start businesses
(B) They leave the country
(C) They get depressed
(D) They can't settle elsewhere

50. **Who exploits these disgruntled candidates?**
(A) Foreign agents
(B) People with personal motives
(C) University teachers
(D) Government officials

51. **What does Quaid advise students to divert?**
(A) Their career aims
(B) Their political views
(C) Their religious beliefs
(D) Their social circles

52. **What fields does Quaid suggest instead?**
(A) Only agriculture
(B) Multiple professional fields
(C) Military careers
(D) Foreign employment

53. **How does Quaid view manual labor?**
(A) As shameful (B) As temporary (C) As respectable (D) As undesirable

54. **What has immense scope according to Quaid?**
(A) Arts education (B) Technical education (C) Religious studies (D) Political science

55. **Which fields does Quaid specifically mention?**
(A) Medicine only
(B) Teaching only
(C) Engineering only
(D) Banking, commerce, trade, law

56. **What new developments does Quaid highlight?**
(A) Growing private sector
(B) Government expansion
(C) Foreign investments
(D) Agricultural reforms

57. **How does Quaid describe government jobs?**
(A) As prestigious
(B) As limiting (circle of clerkship)
(C) As well-paying
(D) As easy

58. **What are government office conditions described as?**
(A) Luxurious (B) Modern (C) Dingy and uncomfortable (D) Spacious

59. **What benefits does Quaid promise in commerce/industry?**
(A) Less work
(B) More happiness and prosperity
(C) Government perks
(D) Early retirement

60. **Who benefits from private sector careers?**
(A) Only individuals
(B) Both individuals and state
(C) Only foreigners
(D) Only employers

61. **What example does Quaid give?**
(A) A doctor (B) A banker's success (C) An engineer (D) A teacher

62. **What was the banker's starting salary?**
(A) 100 rupees (B) 500 rupees (C) 200 rupees (D) 1000 rupees

Answers:

1. (B)	2. (D)	3. (A)	4. (B)	5. (D)	6. (B)	7. (C)	8. (B)	9. (B)	10. (D)
11. (B)	12. (C)	13. (B)	14. (B)	15. (D)	16. (B)	17. (A)	18. (B)	19. (C)	20. (B)
21. (B)	22. (C)	23. (B)	24. (A)	25. (B)	26. (B)	27. (C)	28. (B)	29. (D)	30. (A)
31. (B)	32. (B)	33. (C)	34. (B)	35. (A)	36. (B)	37. (C)	38. (B)	39. (C)	40. (B)
41. (A)	42. (B)	43. (D)	44. (B)	45. (C)	46. (D)	47. (C)	48. (B)	49. (D)	50. (B)
51. (A)	52. (B)	53. (C)	54. (B)	55. (D)	56. (A)	57. (B)	58. (C)	59. (B)	60. (B)
61. (B)	62. (C)								

stepacademyofficial.com

Additional Short Questions

1. Who requested Quaid-e-Azam to deliver the Convocation Address, and why couldn't he prepare a formal speech?

قائداعظم سے کس نے تقریر کرنے کی درخواست کی، اور وہ باقاعدہ تقریر کیوں نہ تیار کر سکے؟

Ans. The Vice-Chancellor approached Quaid-e-Azam to deliver the address. Quaid-e-Azam explained he couldn't prepare a formal academic address due to numerous demands on his time, though he promised to share brief remarks to fulfill his commitment to the students.

وائس چانسلر نے قائداعظم سے خطاب کی درخواست کی۔ قائداعظم نے وضاحت کی کہ وہ مصروفیات کی وجہ سے باقاعدہ علمی تقریر تیار نہ کر سکے، لیکن طلبہ سے مختصر کلمات کا وعدہ پورا کرنے کا عہد کیا۔

2. How does Quaid-e-Azam describe his role and motivation for service?

قائداعظم اپنے کردار اور خدمت کے محرکات کو کس طرح بیان کرتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam emphasizes he serves not as Head of State but as a friend and well-wisher. He considers his work a religious duty incumbent upon all Muslims to serve people honestly and selflessly, without personal ambition.

قائداعظم زور دیتے ہیں کہ وہ سربراہ مملکت کی حیثیت سے نہیں بل کہ ایک دوست اور خیر خواہ کے طور پر خدمت کر رہے ہیں۔ وہ اپنے کام کو ہر مسلمان پر عائد ہونے والا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں جس میں بے غرضی اور ایمان داری سے عوام کی خدمت کرنا شامل ہے۔

3. What transitional phase are the graduating students experiencing? طلبہ کس تبدیلی کے دور سے گزر رہے ہیں؟

Ans. The students stand at life's threshold, ending their academic careers to enter a wider world under Pakistan's sovereign state, a revolutionary change from their predecessors' circumstances under colonial rule.

طلبہ زندگی کی دہلیز پر کھڑے ہیں، جو اپنی تعلیمی زندگی ختم کر کے وسیع دنیا یعنی پاکستان کی خودمختار ریاست میں داخل ہو رہے ہیں، یہ نوآبادیاتی دور کے طلبہ کے حالات کے مقابل ایک انقلابی تبدیلی ہے۔

4. What does Quaid-e-Azam say about the nature of true freedom?

قائداعظم حقیقی آزادی کی نوعیت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam says freedom doesn't mean unrestrained behavior but carries responsibility. It requires working unitedly as a disciplined nation with a constructive spirit, not the militant spirit used during the freedom struggle, as nation-building proves harder than fighting for independence.

قائداعظم فرماتے ہیں کہ آزادی کا مطلب بے لگام رویہ اختیار کرنا نہیں، بل کہ یہ ذمہ داری کا تقاضا کرتی ہے۔ اس کے لیے ایک متحد اور منظم قوم کی حیثیت سے تعمیری جذبے کے ساتھ کام کرنا ضروری ہے، نہ کہ آزادی کی جدوجہد والی جنگی ذہنیت اپنانا، کیوں کہ قوم کی تعمیر آزادی حاصل کرنے سے کہیں زیادہ مشکل کام ہے۔

5. How does Quaid-e-Azam characterize Pakistan's governance system?

قائداعظم پاکستان کے نظام حکومت کو کس طرح بیان کرتے ہیں؟

Ans. Pakistan's government belongs to its people, being responsible to them and working for collective welfare. This represents a complete break from colonial subjugation, making citizens stakeholders in their nation's future.

قائداعظم کے مطابق پاکستان کی حکومت عوام کی ملکیت ہے جو ان کے سامنے جواب دہ ہے اور اجتماعی بھلائی کے لیے کام کرتی ہے۔ یہ نوآبادیاتی غلامی سے مکمل آزادی کی علامت ہے جو شہریوں کو قومی ترقی میں حقیقی شراکت دار بناتی ہے۔

6. What advice does Quaid-e-Azam give students about their responsibilities?

قائداعظم طلبہ کو ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں کیا نصیحت کرتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam advise, students must focus on their studies to become assets to Pakistan. Their education will equip them to solve national problems and help Pakistan achieve its destiny among

stepacademyofficial.com

progressive nations, requiring vigilance against external threats.

قائداعظم طلبہ کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز کریں تاکہ پاکستان کے لیے قابل قدر اثاثہ بن سکیں۔ ان کی تعلیم قومی مسائل کے حل اور پاکستان کو ترقی یافتہ قوموں کی صف میں کھڑا کرنے میں مددگار ہوگی، جب کہ بیرونی خطرات کے خلاف مستعد رہنا بھی ضروری ہے۔

7. Why does Quaid-e-Azam compare governing to freedom fighting?

قائداعظم حکومت چلانے کا آزادی کی جدوجہد سے کیوں موازنہ کرتے ہیں؟

Ans. He contrasts the easier path of fighting/jail during the independence movement with the governance's complexities. Construction demands more patience and skill than destruction, making disciplined nation-building the greater challenge.

وہ واضح کرتے ہیں کہ آزادی کی جدوجہد یا جیل جانا نسبتاً آسان ہے، جب کہ حکومت چلانا زیادہ پیچیدہ ہے۔ تعمیراتی کاموں کے لیے زیادہ صبر، مہارت اور نظم وضبط درکار ہوتا ہے، جو قومی تعمیر کو جدوجہد آزادی سے کہیں زیادہ مشکل بناتا ہے۔

8. What historical significance does Quaid-e-Azam attribute to the graduates' timing?

قائداعظم گریجویٹس کے وقت کو کس تاریخی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam streses unlike previous generations who studied under foreign rule, these graduates enter professional life in an independent Pakistan, a transformative privilege carrying greater responsibility to build the new nation.

قائداعظم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ گریجویٹس پہلی نسل ہیں جو نوآبادیاتی دور کے برعکس ایک آزاد پاکستان میں اپنی عملی زندگی کا آغاز کر رہے ہیں، جو نئی قوم کی تعمیر میں ایک انقلابی تبدیلی اور بڑی ذمہ داری کی علامت ہے۔

9. How does Quaid-e-Azam describe Pakistan's resilience? **قائداعظم پاکستان کی استقامت کو کس طرح بیان کرتے ہیں؟**

Ans. Despite enemies attempting to strangle Pakistan economically and through violence during the partition's chaos, the nation not only survived these upheavals but emerged stronger, more experienced, and better prepared for future challenges.

تقسیم کے ہنگامے کے دوران دشمنوں کی معاشی گھٹن اور پرتشدد کارروائیوں کے باوجود، پاکستان نہ صرف ان آزمائشوں سے نبرد آزما ہوا بلکہ ان تجربات سے مزید مضبوط، زیادہ تجربہ کار اور مستقبل کے مسائل کے لیے بہتر طور پر تیار ہو کر ابھرا۔

10. What warning does Quaid-e-Azam give about freedom's misuse?

قائداعظم آزادی کے غلط استعمال کے بارے میں کیا تنبیہ فرماتے ہیں؟

Ans. He cautions that independence isn't a license for selfish behavior. True freedom requires considering others' and the state's interests, as irresponsible actions could undermine the sovereignty achieved through sacrifice.

وہ سختی سے خبردار کرتے ہیں کہ آزادی کا مطلب خودغرضانہ رویہ اختیار کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ حقیقی آزادی دوسروں اور ریاست کے مفادات کا خیال رکھنے کا تقاضا کرتی ہے، کیوں کہ غیر ذمہ دارانہ اقدامات ان قیمتی قربانیوں کو ضائع کر سکتے ہیں جو آزادی کے حصول میں دی گئیں۔

11. What ongoing threats does Quaid-e-Azam identify? **قائداعظم کون سے مستقل خطرات کی نشان دہی کرتے ہیں؟**

Ans. Beyond initial violence, Pakistan faces economic blockades and asset withholding by India. While hoping for attitude changes among reasonable Indians, Quaid-e-Azam stresses constant vigilance against such adversarial measures.

ابتدائی تشدد کے علاوہ، پاکستان کو ہندوستان کی جانب سے معاشی ناکہ بندی اور اثاثوں کی روک تھام جیسے مسائل کا سامنا رہا ہے۔ اگرچہ قائداعظم معقول سوچ رکھنے والے ہندوستانیوں کے رویے میں تبدیلی کی امید رکھتے ہیں، لیکن ساتھ ہی ایسے مخالفانہ اقدامات کے خلاف مستقل چوکنا رہنے اور ہوشیاری برتنے پر زور دیتے ہیں۔

12. How does Quaid-e-Azam frame education's national importance?

قائداعظم تعلیم کی قومی اہمیت کو کس طرح پیش کرتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam articulates the national significance of education by positioning it as a patriotic obligation for students. He emphasizes that their scholarly dedication will directly contribute to resolving Pakistan's socioeconomic challenges and fortifying national foundations during this

stepacademyofficial.com

critical formative period. This perspective elevates education beyond mere personal achievement, establishing it as an act of national service.

قائداعظم تعلیم کی قومی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے اسے طلبہ کے لیے ایک حب الوطنی فریضہ قرار دیتے ہیں۔ وہ زور دیتے ہیں کہ ان کی علمی لگن براہ راست پاکستان کے معاشی و سماجی مسائل کے حل اور اس اہم تشکیلاتی دور میں قومی بنیادوں کو مضبوط کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ یہ نقطہ نظر تعلیم کو محض ذاتی کامیابی سے بالاتر قرار دے کر اسے قومی خدمت کا ایک عمل بناتا ہے۔

13. What contrast does Quaid-e-Azam draw between past and present?

قائداعظم ماضی اور حال کے درمیان کیا فرق واضح کرتے ہیں؟

Ans. He highlights that while previous generations were afflicted by a colonial mentality, with their progress confined merely to clerical roles, the current students have the opportunity to play a meaningful role in national development across all sectors in an independent Pakistan. This shift, in fact, reflects a fundamental distinction between the eras of subjugation and freedom.

وہ اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ جہاں سابقہ نسلیں نوآبادیاتی ذہنیت کا شکار تھیں جن کی ترقیاں محض کلرکی تک محدود تھیں، وہیں موجودہ طلبہ کو خودمختار پاکستان میں تمام شعبوں میں قومی ترقی کے لیے معنی خیز کردار ادا کرنے کے مواقع میسر ہیں۔ یہ تبدیلی درحقیقت غلامی اور آزادی کے دور کے درمیان ایک بنیادی فرق کو ظاہر کرتی ہے۔

14. Why does Quaid-e-Azam emphasize a constructive spirit?

قائداعظم تعمیری جذبے پر کیوں خاص زور دیتے ہیں؟

Ans. He argues that while a militant spirit was suited for resistance movements, it is now imperative to channel this energy toward constructive nation-building in the post-independence era. This shift from confrontation to construction, in fact, signifies an essential maturation for Pakistan's progress. This perspective presents a comprehensive strategy for national development.

ان کا موقف ہے کہ جہاں جنگی ذہنیت مزاحمتی تحریکوں کے لیے موزوں تھی، وہیں آزادی کے بعد اس توانائی کو تعمیری قوم سازی کی طرف موڑنا ضروری ہے۔ تصادم سے تعمیر کی طرف یہ منتقلی درحقیقت پاکستان کی ترقی کے لیے ناگزیر پختگی کی علامت ہے۔ یہ نقطہ نظر قومی نشوونما کے لیے ایک جامع حکمت عملی پیش کرتا ہے۔

15. What three warnings does Quaid give to the youth?

قائد نوجوانوں کو کن تین خطرات کے خلاف خبردار کرتے ہیں؟

Ans. Quaid warns youth to be vigilant against three dangers: fifth columnists working against national interests, selfish individuals who exploit others for personal gain, and to carefully identify true public servants who serve selflessly. He emphasizes that these precautions are essential for Pakistan's stability and progress.

قائد نوجوانوں کو تین خطرات کے خلاف متنبہ کرتے ہیں: غدار عناصر جو قومی مفادات کے خلاف کام کرتے ہیں، خودغرض افراد جو ذاتی فائدے کے لیے دوسروں کا استحصال کرتے ہیں، اور حقیقی عوامی خدمت گزاروں کی شناخت کرنے میں احتیاط برتنا جو بے لوث خدمت کرتے ہیں۔ وہ زور دیتے ہیں کہ یہ احتیاطی تدابیر پاکستان کی استحکام اور ترقی کے لیے ناگزیر ہیں۔

16. Who are "fifth columnists" according to Quaid?

قائد کے مطابق "غدار عناصر" کون ہیں؟

Ans. Fifth columnists refer to traitors or saboteurs operating within the country who secretly undermine national unity. Quaid considers them more dangerous than external enemies because they weaken the nation from within while pretending to be loyal citizens.

پانچویں کالم کے عناصر سے مراد غدار یا تخریب کار ہیں جو ملک کے اندر رہتے ہوئے خفیہ طور پر قومی اتحاد کو کمزور کرتے ہیں۔ قائد انھیں بیرونی دشمنوں سے زیادہ خطرناک سمجھتے ہیں کیوں کہ یہ وفادار شہریوں کا بھرم رکھتے ہوئے ملک کو اندر سے کمزور کرتے ہیں۔

17. Why does Quaid emphasize identifying true public servants?

قائداعظم حقیقی عوامی خادموں کی شناخت پر کیوں زور دیتے ہیں؟

Ans. Quaid stresses recognizing honest officials because they serve people wholeheartedly without selfish motives. Such selfless individuals are crucial for building strong institutions and ensuring the government works for public welfare rather than personal benefits.

قائداعظم ایمان دار عہدے داروں کی پہچان پر اس لیے زور دیتے ہیں کیوں کہ یہ افراد بے لوث اور بغیر کسی ذاتی غرض کے عوام کی مکمل دلجمعی سے خدمت کرتے ہیں۔ ایسے بے غرض افراد مضبوط اداروں کی تعمیر اور حکومت کو ذاتی مفادات کی بجائے عوامی بہبود کے لیے کام کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

stepacademyofficial.com

18. What does Quaid criticize about the colonial education system?

قائدِ اعظم نوآبادیاتی تعلیمی نظام کے بارے میں کیا تنقید کرتے ہیں؟

Ans. Quaid criticizes how colonial education conditioned graduates to only seek government clerical jobs, creating a limited mindset. The system aimed to produce obedient clerks rather than innovative thinkers, restricting career aspirations to bureaucratic positions.

قائدِ اعظم اس بات پر تنقید کرتے ہیں کہ نوآبادیاتی تعلیمی نظام نے فارغ التحصیل افراد کو صرف سرکاری کلرکی کی نوکریوں تک محدود کر دیا تھا، جس سے ایک محدود ذہنیت پروان چڑھی۔ یہ نظام تخلیقی سوچ رکھنے والوں کے بجائے فرماں بردار کلرک تیار کرنے پر مرکوز تھا، جس نے کیریئر کی خواہشات کو محکمانہ عہدوں تک ہی محدود کر دیا۔

19. What comparison does Quaid make about MA holders?

قائدِ اعظم ایم اے ڈگری ہولڈرز کے بارے میں کیا موازنہ پیش کرتے ہیں؟

Ans. Quaid reveals the ironic reality that MA degree holders often earn less than taxi drivers and live in worse conditions than domestic servants employed by wealthy families. This highlights how colonial education failed to provide real economic empowerment.

قائدِ اعظم اس المناک حقیقت کو آشکار کرتے ہیں کہ ایم اے ڈگری یافتہ افراد اکثر ٹیکسی ڈرائیوروں سے کم کماتے ہیں اور امیر گھرانوں کے ملازمین سے بھی بدتر حالات میں زندگی گزارتے ہیں۔ یہ نوآبادیاتی تعلیم کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے جو حقیقی معاشی بااختیاری فراہم کرنے میں ناکام رہی۔

20. Why is government employment problematic, according to Quaid?

قائدِ اعظم کے مطابق سرکاری ملازمتوں میں کیا مسئلہ ہے؟

Ans. Government jobs are limited and can't absorb thousands of graduates, leaving most disappointed. The intense competition demoralizes youth, while those who fail to secure positions become vulnerable to exploitation by opportunists with hidden agendas.

سرکاری ملازمتیں محدود ہیں اور ہزاروں گریجویٹس کو جذب نہیں کر سکتیں، جس کی وجہ سے اکثریت مایوس ہو جاتی ہے۔ شدید مقابلہ نوجوانوں کا حوصلہ پست کر دیتا ہے، جب کہ جو عہدے حاصل نہیں کر پاتے وہ پوشیدہ ایجنڈا رکھنے والے موقع پرستوں کے استحصال کا شکار ہو جاتے ہیں۔

قائدِ اعظم متبادل کیریئرز کے طور پر کون سے شعبے تجویز کرتے ہیں؟

21. What alternative careers does Quaid suggest?

Ans. Quaid recommends diverse fields like banking, commerce, trade, law, and technical professions. He points to growing opportunities in new industries, banks, insurance companies, and commercial firms that offer better prospects than traditional government jobs.

قائدِ اعظم بینکاری، تجارت، صنعت و حرفت، قانون اور تکنیکی پیشوں جیسے متنوع شعبوں کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ وہ نئی صنعتوں، بینکوں، انشورنس کمپنیوں اور تجارتی اداروں میں بڑھتے ہوئے مواقع کی طرف توجہ دلاتے ہیں جو روایتی سرکاری نوکریوں کے مقابلے میں بہتر مستقبل پیش کرتے ہیں۔

قائدِ اعظم دستی محنت کے بارے میں کیا نظریہ رکھتے ہیں؟

22. How does Quaid view manual labor?

Ans. Quaid removes the stigma around manual work, declaring there's no shame in labor jobs. He emphasizes dignity in all work and stresses Pakistan's need for skilled technical workers to build the new nation's infrastructure and industries.

قائدِ اعظم دستی محنت سے وابستہ سماجی بدنامی کو ختم کرتے ہوئے واضح کرتے ہیں کہ محنت مزدوری کے کاموں میں کوئی شرم کی بات نہیں ہے۔ وہ تمام قسم کے کاموں میں عزتِ نفس پر زور دیتے ہیں اور پاکستان کی نئی قوم کی تعمیر و ترقی کے لیے ہنرمند تکنیکی کارکنوں کی ضرورت کو نمایاں کرتے ہیں۔

قائدِ اعظم کامیاب کیریئر کی کون سی مثال پیش کرتے ہیں؟

23. What example does Quaid give of career success?

Ans. Quaid shares an inspiring case of a banker who progressed from a 200-rupee starting salary to becoming a manager earning 1500 rupees monthly within four years. This demonstrates the rapid advancement possible in private sector careers.

قائدِ اعظم ایک بینکار کی متاثر کن مثال پیش کرتے ہیں جس نے 200 روپے کی ابتدائی تنخواہ سے شروع کر کے محض چار سال کے اندر 1500 روپے ماہوار تنخواہ پر منیجر کا عہدہ حاصل کر لیا۔ یہ نجی شعبے میں کیریئر کی تیز رفتار ترقی کی واضح مثال ہے۔

قائدِ اعظم کس ذہنیت کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟

24. What mentality does Quaid want to change?

Ans. Quaid aims to transform the colonial "clerk mentality" that equated government jobs with ultimate success. He encourages embracing diverse professions that offer better living standards

stepacademyofficial.com

and contribute more substantially to national development.

قائدِ اعظم نوآبادیاتی ''کلرک ذہنیت'' کو بدلنا چاہتے ہیں جو سرکاری نوکریوں کو حتمی کامیابی سمجھتی تھی۔ وہ متنوع پیشوں کو اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں جو نہ صرف بہتر معیارِ زندگی فراہم کرتے ہیں بل کہ قومی ترقی میں بھی زیادہ موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

25. How does Quaid describe government job conditions? **قائدِ اعظم سرکاری نوکریوں کے حالات کو کیسے بیان کرتے ہیں؟**

Ans. Quaid paints a bleak picture of government service as a "circle of clerkship" with dingy, uncomfortable workplaces and a monotonous routine from morning till evening. He contrasts this with more dynamic private sector environments.

قائدِ اعظم سرکاری ملازمت کو ''کلرک شپ کے دائرے'' کے طور پر پیش کرتے ہیں جہاں تاریک، غیر آرام دہ کام کے ماحول اور صبح سے شام تک یکساں معمول کا سامنا ہوتا ہے۔ وہ اس کا موازنہ زیادہ متحرک نجی شعبے کے ماحول سے کرتے ہیں۔

26. What benefits does Quaid promise in alternative careers? **قائدِ اعظم متبادل پیشوں میں کن فوائد کی ضمانت دیتے ہیں؟**

Ans. Quaid guarantees greater happiness, prosperity, and growth opportunities in commerce and industry compared to government jobs. He emphasizes how these fields offer personal fulfillment while contributing to national progress.

قائدِ اعظم تجارت اور صنعت کے شعبوں میں سرکاری نوکریوں کے مقابلے میں زیادہ خوشی، خوش حالی اور ترقی کے موقعوں کی ضمانت دیتے ہیں۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ شعبے نہ صرف ذاتی اطمینان فراہم کرتے ہیں بل کہ قومی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

27. Why does Quaid consider technical education important? **قائدِ اعظم تکنیکی تعلیم کو کیوں اہم سمجھتے ہیں؟**

Ans. Quaid highlights Pakistan's need for technically skilled professionals to build the new nation. He sees technical education as key to industrialization and creating a self-reliant economy free from colonial dependency patterns.

قائدِ اعظم پاکستان کی نئی ریاست کی تعمیر کے لیے تکنیکی مہارت رکھنے والے پیشہ ور افراد کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ وہ تکنیکی تعلیم کو صنعت کاری اور نوآبادیاتی انحصار سے آزاد، خود کفیل معیشت کی تشکیل کے لیے کلیدی حیثیت دیتے ہیں۔

28. What does "axes to grind" mean in Quaid's context? **قائدِ اعظم کے سیاق میں ''خود غرض'' کا کیا مطلب ہے؟**

Ans. This phrase refers to individuals with hidden selfish motives who exploit disappointed job seekers. Quaid warns youth against manipulators who take advantage of their frustration over government job shortages.

یہ اصطلاح ان افراد کی طرف اشارہ کرتی ہے جو پوشیدہ خود غرض مقاصد رکھتے ہیں اور نوجوانوں کا استحصال کرتے ہیں۔ قائدِ اعظم سرکاری نوکریوں کی کمی سے مایوس ہونے والے نوجوانوں کو ایسے منافقین سے خبردار کرتے ہیں جو ان کی مایوسی سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

29. How does Quaid describe the private sector's growth? **قائدِ اعظم نجی شعبے کی ترقی کو کیسے بیان کرتے ہیں؟**

Ans. Quaid observes rapid private sector expansion with new industries, banks, insurance companies, and commercial firms emerging. He predicts continuous growth in these sectors, increasing opportunities for educated youth.

قائدِ اعظم نجی شعبے میں تیزی سے پھیلتی ہوئی نئی صنعتوں، بینکوں، انشورنس کمپنیوں اور تجارتی اداروں کی نشوونما کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ وہ ان شعبوں میں مسلسل ترقی کی پیش گوئی کرتے ہیں جو تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے موقعوں میں اضافہ کرے گی۔

30. What psychological shift does Quaid advocate? **قائدِ اعظم کس نفسیاتی تبدیلی کی وکالت کرتے ہیں؟**

Ans. Quaid urges moving from a fixed colonial mindset of job security to an entrepreneurial spirit embracing challenge. He wants youth to value innovation and hard work over bureaucratic stability and social status.

قائدِ اعظم نوآبادیاتی ذہنیت کی محدود نوکری کی سوچ سے ہٹ کر چیلنجز کو قبول کرنے والی کاروباری روح اپنانے پر زور دیتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ نوجوان اختراع اور محنت کو نوکری کی مستحکم حیثیت اور معاشرتی درجے سے زیادہ اہمیت دیں۔

31. How does Quaid compare the government and private sector potential?

قائدِ اعظم سرکاری اور نجی شعبے کی صلاحیتوں کا کس طرح موازنہ کرتے ہیں؟

Ans. Quaid contrasts limited government positions with unlimited private sector potential. He shows

stepacademyofficial.com

how commerce and industry offer faster promotions, better pay, and more comfortable working conditions than bureaucratic jobs.

قائدِ اعظم محدود سرکاری عہدوں کا غیر محدود نجی شعبے کی صلاحیتوں سے تقابل کرتے ہیں۔ وہ واضح کرتے ہیں کہ تجارت اور صنعت میں تیز ترقی، بہتر تنخواہیں اور زیادہ آرام دہ کام کے حالات دستیاب ہوتے ہیں جو سرکاری نوکریوں کے مقابلے میں کہیں بہتر ہیں۔

32. What was the British motive behind the education system? **برطانوی تعلیمی نظام کے پیچھے کیا مقصد کارفرما تھا؟**

Ans. The British designed education to create a class of obedient clerks to administer colonial rule efficiently. They discouraged independent thinking and restricted aspirations to maintain control over the local population.

برطانوی حکمرانوں نے تعلیمی نظام کو فرماں بردار کلرکوں کی ایک کلاس تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا تھا جو نوآبادیاتی حکومت کو مؤثر طریقے سے چلانے میں مدد دے۔ انہوں نے آزادانہ سوچ کو روکا اور مقامی آبادی پر کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے طلبہ کی خواہشات کو محدود کر دیا۔

33. How does Quaid view the relationship between education and employment?

قائدِ اعظم تعلیم اور روزگار کے باہمی تعلق کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

Ans. Quaid rejects the colonial link between degrees and government jobs. He advocates education that develops practical skills for diverse professions, matching Pakistan's developmental needs rather than British administrative requirements.

قائدِ اعظم ڈگریوں اور سرکاری نوکریوں کے نوآبادیاتی ربط کو مسترد کرتے ہیں۔ وہ ایسی تعلیم کی وکالت کرتے ہیں جو عملی مہارتیں پروان چڑھائے، مختلف پیشوں کے لیے تیار کرے، اور پاکستان کی ترجیحات کے مطابق ہو نہ کہ برطانوی انتظامی ضروریات کے تابع ہو۔

34. What social change does Quaid's advice represent? **قائدِ اعظم کی راہ نمائی کس قسم کی سماجی تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے؟**

Ans. Quaid's guidance signifies a revolutionary shift from colonial subservience to national self-determination. It encourages breaking mental chains of the past and embracing opportunities in the new independent Pakistan.

قائدِ اعظم کی ہدایات نوآبادیاتی غلامی سے قومی خودمختاری کی طرف ایک انقلابی تبدیلی کی نشان دہی کرتی ہیں۔ یہ ماضی کی ذہنی غلامی کی زنجیروں کو توڑنے اور آزاد پاکستان میں موجود نئے مواقع اپنانے کی ترغیب دیتی ہیں۔

35. Why does Quaid emphasize self-reliance? **قائدِ اعظم خودانحصاری پر کیوں زور دیتے ہیں؟**

Ans. Quaid promotes self-reliance to build a strong, independent Pakistan free from colonial economic patterns. He believes confident, ambitious youth exploring diverse careers will drive national progress more than government job seekers.

قائدِ اعظم ایک مضبوط، خودمختار پاکستان کی تعمیر کے لیے خودانحصاری کو فروغ دیتے ہیں جو نوآبادیاتی معاشی ڈھانچے سے آزاد ہو۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ پراعتماد، بلند ہمت نوجوان جو مختلف پیشوں کو اپنائیں گے، سرکاری نوکری کے خواہش مندوں کے مقابلے میں قومی ترقی کو زیادہ تیزی سے آگے بڑھائیں گے۔

36. How does Quaid address the stigma around certain professions?

قائدِ اعظم بعض پیشوں سے وابستہ بدنامی کو کیسے مخاطب کرتے ہیں؟

Ans. Quaid deliberately elevates the status of manual labor and technical work, challenging colonial-era prejudices. He presents all honest work as dignified and essential for national development.

قائدِ اعظم جان بوجھ کر نوآبادیاتی دور کے تعصبات کو چیلنج کرتے ہوئے دستی محنت اور تکنیکی کاموں کی حیثیت کو بلند کرتے ہیں۔ وہ تمام ایمان داری سے کیے گئے کاموں کو باعزت اور قومی ترقی کے لیے ضروری قرار دیتے ہیں۔

37. What economic vision does Quaid present? **قائدِ اعظم کیا معاشی تصور پیش کرتے ہیں؟**

Ans. Quaid envisions a vibrant, diversified economy with strong industrial and commercial sectors. He sees educated youth as catalysts for economic growth through private enterprise rather than just government employment.

قائدِ اعظم ایک متحرک، متنوع معیشت کا تصور پیش کرتے ہیں جس میں مضبوط صنعتی اور تجارتی شعبے ہوں۔ وہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو معاشی ترقی کے محرک کے طور پر دیکھتے ہیں جو نجی کاروباری اداروں کے ذریعے ترقی کریں نہ کہ صرف سرکاری ملازمتوں تک محدود رہیں۔

stepacademyofficial.com

38. How does Quaid's message remain relevant today? قائداعظم کا پیغام آج کے دور میں کیسے متعلقہ ہے؟

Ans. Quaid's warnings about over-reliance on government jobs and his advocacy for technical education and entrepreneurship remain pertinent to modern Pakistan's employment challenges and economic needs.

قائداعظم کی سرکاری ملازمتوں پر ضرورت سے زیادہ انحصار کے بارے میں تنبیہات اور تکنیکی تعلیم و کاروباری ذہنیت کی وکالت، آج کے پاکستان کے روزگار کے چیلنجز اور معاشی ضروریات سے براہ راست مطابقت رکھتی ہے۔

39. What leadership qualities does Quaid demonstrate in this speech?

قائداعظم اپنی اس تقریر میں کیا قائدانہ خوبیاں ظاہر کرتے ہیں؟

Ans. Quaid shows visionary leadership by identifying systemic problems and offering practical solutions. His frank assessment and motivational guidance reveal deep concern for youth welfare and national progress.

قائداعظم انتظامی مسائل کی نشان دہی اور عملی حل پیش کر کے بصیرت افروز قیادت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کی صاف گوئی اور راہ نمائی نوجوانوں کی بہبود اور قومی ترقی کے لیے گہری فکر کا اظہار ہے۔

40. What expectations does Quaid-e-Azam have from the youth after independence?

قائداعظم نے آزادی کے بعد نوجوانوں سے کیا توقعات وابستہ کی تھیں؟

Ans. Quaid-e-Azam wanted youth to become educated professionals in diverse fields rather than just government job seekers. He expected them to be vigilant citizens, avoid destructive elements, and contribute to solving Pakistan's challenges. Most importantly, he urged them to develop technical and vocational skills that the new nation desperately needed for economic development.

قائداعظم چاہتے تھے کہ نوجوان محض سرکاری ملازمت کے خواہش مند بننے کے بجائے مختلف شعبوں میں تعلیم یافتہ پیشہ ور افراد بنیں۔ وہ توقع کرتے کہ وہ چوکنا شہری بنیں گے، تخریبی عناصر سے اجتناب کریں گے اور پاکستان کے مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ سب سے اہم بات یہ کہ وہ نوجوانوں پر زور دیتے کہ وہ تکنیکی اور پیشہ وارانہ مہارتیں حاصل کریں جن کی نئی قوم کو معاشی ترقی کے لیے اشد ضرورت تھی۔

41. Why does Quaid-e-Azam stress the importance of students staying focused on their studies?

قائداعظم طلبہ کو اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز رکھنے کی اہمیت پر کیوں زور دیتے ہیں؟

Ans. The Quaid stressed academic focus because education was essential for personal and national development. He believed only educated youth could properly serve Pakistan by becoming doctors, engineers, bankers, and other professionals needed to build the country. For him, studies would also protect students from being misled by negative elements during this critical nation-building phase.

قائداعظم نے تعلیمی توجہ پر زور دیا کیوں کہ تعلیم ذاتی اور قومی ترقی کے لیے ناگزیر تھی۔ ان کو یقین تھا کہ صرف تعلیم یافتہ نوجوان ڈاکٹروں، انجینئروں، بینکاروں اور دیگر پیشہ ور افراد کی حیثیت سے پاکستان کی صحیح خدمت کر سکتے ہیں جو ملک کی تعمیر کے لیے درکار تھے۔ ان کے نزدیک تعلیم طلبہ کو اس اہم قومی تعمیراتی دور میں منفی عناصر کے بہکاوے سے بچانے کا ذریعہ بھی تھی۔

42. What mindset does Quaid-e-Azam want students to abandon and why?

قائداعظم چاہتے تھے کہ طلبہ کون سی ذہنیت ترک کریں اور کیوں کریں؟

Ans. Quaid-e-Azam wanted students to reject the colonial-era mentality that valued only government jobs and looked down on manual/technical work. He proved this mindset was economically limiting through examples of educated but underpaid government clerks. Instead, he encouraged embracing business, industry, and skilled trades that offered better incomes and helped develop Pakistan's economy.

قائداعظم چاہتے تھے کہ طلبہ نوآبادیاتی دور کی اس ذہنیت کو مسترد کریں جو صرف سرکاری ملازمتوں کو اہمیت دیتی تھی اور دست کاری/تکنیکی کاموں کو حقارت کی نظر سے دیکھتی تھی۔ انھوں نے تعلیم یافتہ مگر کم تنخواہ پانے والے سرکاری کلرکوں کی مثالیں دے کر ثابت کیا کہ یہ سوچ معاشی لحاظ سے محدود کن تھی۔ اس کے بجائے، انھوں نے کاروبار، صنعت اور ہنرمند پیشوں کو اپنانے کی ترغیب دی جو بہتر آمدنی کے مواقع فراہم کرتے تھے اور پاکستان کی معیشت کی ترقی میں معاون ثابت ہو سکتے تھے۔

stepacademyofficial.com

43. What major challenges did Pakistan face immediately after its independence, as highlighted by Quaid-e-Azam?
پاکستان کو آزادی کے فوراً بعد کن بڑے مسائل کا سامنا تھا، جیسا کہ قائداعظم نے واضح کیا؟

Ans. Quaid-e-Azam highlighted that Pakistan faced severe challenges immediately after independence, including the violent partition riots (Punjab and Delhi holocaust), the influx of millions of refugees, and India's withholding of cash balances and military equipment. Additionally, Pakistan faced an economic blockade, which threatened its stability. Despite these hardships, Pakistan emerged stronger.

قائداعظم نے واضح کیا کہ پاکستان کو آزادی کے فوراً بعد شدید مسائل کا سامنا تھا، جن میں پرتشدد تقسیم کے فسادات (پنجاب اور دہلی کا قتل عام)، لاکھوں مہاجرین کی آمد، اور ہندوستان کی جانب سے نقد ذخائر اور فوجی ساز و سامان کی روک تھام شامل تھے۔ اس کے علاوہ، پاکستان کو معاشی ناکہ بندی کا سامنا تھا، جس نے اس کے استحکام کو خطرے میں ڈال دیا۔ ان مشکلات کے باوجود، پاکستان مضبوطی سے ابھرا۔

44. According to the Quaid, what is the difference between freedom and license?
قائداعظم کے مطابق آزادی اور لائسنس میں کیا فرق ہے؟

Ans. Quaid-e-Azam explained that freedom does not mean acting without responsibility. Unlike a license, which implies selfish behavior, true freedom requires discipline, unity, and consideration for the state and others. Citizens must work constructively for the nation's progress rather than pursuing personal interests at the expense of society.

قائداعظم نے وضاحت کی کہ آزادی کا مطلب ذمہ داری کے بغیر بے لگام ہونا نہیں ہے۔ لائسنس، جو خودغرض رویے کی نشان دہی کرتا ہے، کے برعکس حقیقی آزادی کے لیے نظم و ضبط، اتحاد، ریاست اور دوسروں کے مفادات کا خیال ضروری ہے۔ شہریوں کو قومی ترقی کے لیے تعمیری کام کرنا چاہیے نہ کہ معاشرے کے نقصان کے لیے ذاتی مفادات کو تلاش کرنا چاہیے۔

45. Why does Quaid-e-Azam emphasize the need for technical education in Pakistan?
قائداعظم پاکستان میں تکنیکی تعلیم کی ضرورت پر کیوں زور دیتے ہیں؟

Ans. Quaid stressed technical education because Pakistan urgently needed skilled professionals in industry, commerce, and banking. He believed relying solely on government jobs was limiting and that technical expertise would drive economic growth, create self-reliance, and reduce unemployment among educated youth.

قائد نے تکنیکی تعلیم پر زور دیا کیوں کہ پاکستان کو صنعت، تجارت اور بینکاری کے شعبوں میں ماہر پیشہ ور افراد کی اشد ضرورت تھی۔ ان کا ماننا تھا کہ صرف سرکاری نوکریوں پر انحصار محدود ہے اور تکنیکی مہارت معاشی ترقی کو فروغ دے گی، خود انحصاری پیدا کرے گی اور تعلیم یافتہ نوجوانوں میں بے روزگاری کو کم کرے گی۔

46. How does Quaid-e-Azam differentiate between the struggle for freedom and the responsibility of nation-building?
قائداعظم آزادی کی جدوجہد اور قوم کی تعمیر کی ذمہ داری میں کیا فرق بیان کرتے ہیں؟

Ans. Quaid-e-Azam stated that fighting for freedom with a militant spirit was easier than the disciplined, constructive work required for nation-building. Running a government, solving socio-economic issues, and ensuring progress demand patience, unity, and hard work, which are more challenging than the struggle for independence.

قائداعظم نے فرمایا کہ جذباتی مزاج کے ساتھ آزادی کے لیے لڑنا، تعمیری قومی کام کے مقابلے میں آسان تھا۔ حکومت چلانا، معاشی و سماجی مسائل حل کرنا، اور ترقی یقینی بنانا صبر، اتحاد اور محنت کا تقاضا کرتا ہے، جو آزادی کی جدوجہد سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔

47. Explain the significance of self-reliance and diversification of careers in Quaid-e-Azam's message to the youth.
قائداعظم کے نوجوانوں کے لیے پیغام میں خود انحصاری اور کیریئر کے متنوع اختیارات کی اہمیت کی وضاحت کریں۔

Ans. Quaid urged students to avoid depending only on government jobs and explore careers in commerce, industry, and technical fields. Self-reliance through diverse professions would lead to personal prosperity and strengthen the nation's economy, reducing over-reliance on limited

stepacademyofficial.com

government positions.

قائد نے طلبہ کو سرکاری نوکریوں پر انحصار کرنے کے بجائے تجارت، صنعت اور تکنیکی شعبوں میں مواقع تلاش کرنے کی تلقین کی۔ مختلف پیشوں کے ذریعے خود انحصاری ذاتی خوش حالی کا باعث بنے گی اور قومی معیشت کو مضبوط کرے گی، جس سے سرکاری نوکریوں پر غیر ضروری انحصار کم ہوگا۔

48. What does Quaid-e-Azam suggest is more challenging than attaining freedom? Why?

قائداعظم کے مطابق آزادی حاصل کرنے سے بھی زیادہ مشکل کام کیا ہے؟ اور کیوں ہے؟

Ans. According to Quaid-e-Azam, constructing a stable, progressive nation is far harder than achieving freedom. Building institutions, managing governance, and solving economic and social problems require sustained effort, unlike the straightforward goal of fighting for independence

قائداعظم کے مطابق، ایک مستحکم اور ترقی یافتہ قوم کی تعمیر آزادی حاصل کرنے سے کہیں زیادہ مشکل کام ہے۔ اداروں کی تعمیر، حکمرانی کو چلانا، اور معاشی و سماجی مسائل حل کرنا مسلسل محنت کا تقاضا کرتا ہے، جب کہ آزادی کی جدوجہد ایک واضح اور نسبتاً آسان مقصد ہے۔

49. If you were a university student during Quaid-e-Azam's time, how would his speech influence your career choices?

اگر آپ قائداعظم کے زمانے میں یونی ورسٹی کے طالب علم ہوتے، تو ان کی تقریر آپ کے کیریئر کے انتخاب کو کیسے متاثر کرتی؟

Ans. If I were a student then, Quaid's speech would inspire me to pursue technical or commercial fields instead of traditional government jobs. His emphasis on self-reliance and the potential in banking, industry, and trade would motivate me to seek opportunities beyond clerical roles.

اگر میں اس وقت طالب علم ہوتا، تو قائد کی تقریر مجھے سرکاری نوکریوں کی بجائے تکنیکی یا تجارتی شعبوں میں جانے کی ترغیب دیتی۔ ان کا خود انحصاری اور بینکاری کی صلاحیت، صنعت اور تجارت میں مواقع حاصل کرنے پر زور مجھے کلرکی کے روایتی کردار سے ہٹ کر نئے راستے اپنانے پر آمادہ کرتے۔

50. Why is the rejection of the "clerk mentality" important for a newly independent state, as per Quaid's vision?

ایک نئی آزاد ریاست کے لیے "کلرک ذہنیت" کو مسترد کرنا کیوں ضروری ہے، جیسا کہ قائد کے نظریے میں ہے؟

Ans. Quaid rejected this mentality because it limited ambition and kept people dependent on low-paying government jobs. For a new state to thrive, citizens should embrace innovation, entrepreneurship, and skilled professions to drive economic growth and reduce stagnation.

قائد نے اس ذہنیت کو مسترد کیا کیوں کہ یہ بلند حوصلوں کو محدود کرتی ہے اور لوگوں کو کم تنخواہ والی سرکاری نوکریوں پر منحصر رکھتی یک نئی ریاست کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ شہری جدت، کاروباری ذہنیت، اور ہنر مند پیشوں کو اپنائیں تاکہ معاشی ترقی ہو اور جمود ختم ہو۔

51. In today's context, how relevant is Quaid-e-Azam's advice regarding choosing fields like banking, industry, or commerce over government jobs?

آج کے تناظر میں، بینکاری، صنعت یا تجارت جیسے شعبوں کو سرکاری نوکریوں پر ترجیح دینے کے حوالے سے قائداعظم کا مشورہ کتنا متعلقہ ہے؟

Ans. Quaid-e-Azam's advice remains highly relevant today. Over-reliance on government jobs still creates unemployment, while fields like technology, business, and skilled trades offer better opportunities. Diversifying careers aligns with modern economic needs and global competitiveness.

قائداعظم کا مشورہ آج بھی انتہائی اہم ہے۔ سرکاری نوکریوں پر ضرورت سے زیادہ انحصار اب بھی بے روزگاری پیدا کرتا ہے، جب کہ ٹیکنالوجی، کاروبار اور ہنر مند تجارت کے شعبے بہتر مواقع پیش کرتے ہیں۔ کیریئر کے متنوع اختیارات جدید معاشی ضروریات اور عالمی مسابقت کے عین مطابق ہیں۔

——— *** ———

stepacademyofficial.com